باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED

روزنامہ آئینہ کوئٹہ

Daily AAINA Quetta

قیمت 5 روپے

بانی: منصور الہدیٰ عباسی

ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم الزمان ملاخیل

چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان

ایڈیٹر فیصل کریم

03332831889 ✻ Daily.aaina94@gmail.com

جلد نمبر 30 | بروز منگل 14 جولائی 2026ء 1447ھجری | قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 188

خواتین کا معاشی اور سیاسی با اختیار ہونا پائیدار ترقی کیلئے ناگزیر ہے، اعظم نذیر

اسلام نے 1400 سال قبل خواتین کو عزت، حقوق اور قانونی شناخت عطا کی، ہر خاتون اور بچی کو تعلیم، ترقی اور قیادت کے برابر مواقع ملنے چاہئیں

کانفرنس کی کامیابی کا معیار خواتین کیلئے پیدا ہونیوالے عملی مواقع ہوں گے، پاکستان میں خواتین کیلئے محفوظ اور مساوی مواقع حکومتی ترجیح ہے

اسلام آباد (سی این ایم) وفاقی وزیر قانون اور انسانی حقوق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان کو او آئی سی وزارتی کانفرنس برائے خواتین کی میزبانی پر فخر ہے۔ او آئی سی خواتین کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اعظم نذیر تارڑ کا کہنا تھا کہ او آئی سی وزارتی کانفرنس کے شرکا کو اسلام آباد آمد پر خوش آمدید کہتا ہوں، او آئی سی کی چیئر مین شپ اتفاق رائے اور تعاون کے جذبے سے نبھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی ترقی

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

پاکستان نے اہم معاشی استحکام حاصل کیا ہے، احسن اقبال

مہنگائی کو کنٹرول اور برآمدات میں اضافہ کیا ہے، موجودہ حکومت نے کامیابی سے میکرو اکنامک فریم ورک کو مستحکم کیا

امریکا اور پاکستان کے تعلقات میں ہونے والی پیش رفت میں جنوبی ایشیا میں مئی کے تصادم سے پہلے توقع نہیں کی جاسکتی تھی

نیویارک (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان نے اہم معاشی استحکام حاصل، مہنگائی کو کنٹرول اور برآمدات میں اضافہ کیا ہے، موجودہ حکومت نے کامیابی سے میکرو اکنامک فریم ورک کو مستحکم کیا، ترقیاتی اخراجات کو تاریخی سطح تک بڑھایا اور کرنسی کو مستحکم کیا۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز نیویارک میں پاکستانی نژاد امریکیوں سے خطاب

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

شہدا کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، وزیر اعلیٰ

میرے استعفے یا میرے قتل سے امن آتا ہے تو گولی کھانے کو تیار ہوں سرفراز بگٹی کا محمود خان کو جواب، کیا محمود خان اچکزئی کے بھائی اور وزرا سانحات پر استعفے دیئے تھے؟

امن کے لیے جان بھی تیار ہیں زیارت واقعے کے شہدا کا میں وارث ہوں، آپ شہدا کی تدفین کریں، دہشت گرد بلوچستان کی ترقی نہیں روک سکتے، ہر گھر سے ایک سراج رئیسانی نکلے گا، زیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید نواب سراج رئیسانی کی برسی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ سراج رئیسانی کی قربانی کو تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا شہید سراج رئیسانی نے ہمیشہ پاکستان کے

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کی آٹھویں برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان اسمبلی آئینی ادارہ، سیکورٹی پر سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے، عبدالخالق اچکزئی

اسمبلی کی حفاظت، نگرانی اور سیکیورٹی انتظامات کو ہر ممکن حد تک مؤثر اور فول پروف بنانے کے لیے متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں بہترین طریقے سے سرانجام دیں

سیکیورٹی کو مزید مؤثر بنانے، حفاظتی اقدامات کو مضبوط کرنے اور ہر وقت مکمل چوکسی برقرار رکھنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں

کوئٹہ (اے این این) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کی ہدایت پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات اور انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے اسپیکر کے دفتر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ بھی موجود تھے۔ ملاقات میں بلوچستان اسمبلی کی سیکیورٹی اور موجودہ امن وامان کی صورتحال کے تناظر میں حفاظتی انتظامات کا تفصیلی

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

دوحہ: وزیر اعظم محمد شہباز شریف قادر امیر شیخ حمد بن خلیفہ الثانی کے انتقال پر قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی سے ملاقات کر رہے ہیں

زیارت شہدا سے اظہار یکجہتی، بلوچستان بار کونسل اور کوئٹہ بار کی قیادت میں وکلا کی احتجاجی ریلی

دہشت گردی کے خاتمے اور شہریوں کے تحفظ کے لیے موثر قدامات کا مطالبہ، وکلا دھرنا گاہ پہنچ گئے

کوئٹہ (یو این اے) زیارت سانحہ کے شہدا سے اظہار یکجہتی کے لیے بلوچستان بار کونسل اور کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کی قیادت میں ضلعی کچہری سے احتجاجی ریلی نکالی گئی، جس میں مرد و خواتین وکلا کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکا نے مختلف شاہراہوں سے مارچ کرتے ہوئے دھرنا گاہ پہنچ کر شہدا کے لواحقین سے اظہار یکجہتی کیا۔ ریلی کے

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

بھارت کا ظلم کشمیری عوام کو ان کے حق سے محروم نہیں رکھ سکتا، شیری رحمٰن

کوئی بھی قابض طاقت کشمیری عوام کے جذبہ آزادی کو شکست نہیں دے سکتی، نائب صدر

اسلام آباد (این این آئی) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے کہا ہے کہ بھارت کا ظلم کشمیری عوام کو ان کے حق سے محروم نہیں رکھ سکتا۔ یوم شہدائے کشمیر پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ 13 جولائی 1931 کو کشمیریوں نے ظلم کے خلاف آواز بلند کی۔ انہوں نے کہا کہ 13 جولائی 1931 کے شہداء آج کی مزاحمت کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی عظیم قربانیوں نے تحریکِ آزادی کو نئی طاقت دی، بھارت کا ظلم

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

پیپلز پارٹی دہشتگردی کے خلاف پاک فوج کی پشت پر پوری قوت کیساتھ کھڑی ہے، نیئر حسین بخاری

قوم فتنہ الخوارج فتنہ الہندوستان کی مزموم و ناپاک سازشوں کے خلاف یک جان و یک زبان ہے، سیکرٹری جنرل پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) سیکرٹری جنرل پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز نیئر حسین بخاری نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی دہشتگردی کے خلاف پاک فوج کی پشت پر پوری قوت کیساتھ کھڑی ہے۔ اپنے بیان میں نیئر حسین بخاری نے کہا کہ قوم فتنہ الخوارج فتنہ الہندوستان کی مزموم و ناپاک سازشوں کے خلاف یک جان و یک زبان ہے۔ انہوں نے کہا کہ معرکہ حق میں رسوا کن شکست کے بعد بھارتی سازشوں کا مقابلہ کرتے ہوئے دشمن کے عزائم خاک میں

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

یوسف رضا گیلانی کا او آئی سی ممالک سے مشترکہ اور مؤثر اقدامات کا مطالبہ

اسلام آباد (این این آئی) چیئر مین سینیٹ پاکستان سید یوسف رضا گیلانی نے خواتین کے معاشی بااختیار بنانے کے لیے او آئی سی ممالک سے مشترکہ اور مؤثر اقدامات کا مطالبہ کرتے

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

تفتان میں جدید اور کثیر سہولیات سے آراستہ پہلے ہسپتال کا افتتاح

112 ونگ تفتان رائفلز، ضلعی انتظامیہ اور مقامی عمائدین کی مشترکہ کاوش، ضلع چاغی میں معیاری طبی سہولیات کی نئی امید

تفتان (یو این اے) بلوچستان کے سرحدی شہر تفتان میں 112 ونگ تفتان رائفلز، ضلعی انتظامیہ اور مقامی عمائدین کی مشترکہ کاوشوں سے جدید اور کثیر سہولیات سے آراستہ پہلے ہسپتال کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا۔ یہ اپنی نوعیت کا تفتان کی تاریخ کا پہلا جدید طبی مرکز ہے، جو علاقے کے عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرے گا۔ افتتاحی

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

وفاقی وزیر علیم خان کا یوم شہدائے کشمیر پر 1931 کے شہدا کو خراج عقیدت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے یوم شہدائے کشمیر پر 1931 کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 22 بہادر کشمیریوں کی لازوال

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

نصیر آباد میں 220 کے وی بجلی کا ٹاور دھماکے سے تباہ، سبی کو بجلی کی فراہمی معطل

نوتال کے قریب نامعلوم افراد کی تخریب کاری، پولیس نے تحقیقات شروع کر دیں

نصیر آباد (یو این اے) نصیر آباد کے علاقے نوتال میں نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد نصب کر کے 220 کے وی بجلی کے ایک ٹاور کو تباہ کر دیا، جبکہ ایک دوسرے ٹاور کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ پولیس کے مطابق واقعہ تھانہ نوتال کی حدود میں پیش آیا، جہاں نامعلوم افراد نے ٹاور نمبر 42 کو دھماکہ خیز مواد سے نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ٹاور مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ کیسکو حکام کے مطابق متاثرہ 220 کے وی ٹرانسمیشن لائن اوچ پاور

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کی آٹھویں برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس میں شہدا کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کر رہے ہیں

سوراب کے قریب مسلح افراد کی بسوں پر فائرنگ، خاتون سمیت 2 مسافر زخمی

المقبول اور النعیم بسوں کو نشانہ بنایا گیا، گدر اور بسیمہ میں ٹریفک روک دی گئی

سوراب (یو این اے) سوراب اور بسیمہ کے درمیان گدر جوری کراس کے قریب سور چل کلفلی کے مقام پر نامعلوم موٹر سائیکل سوار مسلح افراد نے مسافر بسوں پر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں خاتون سمیت دو مسافر زخمی ہو گئے۔ ریسکیو 1122 کے مطابق زخمیوں کو فوری طور پر گدر منتقل کر دیا گیا، جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جا رہی

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

بلوچستان میں آپریشن "شعبان" جاری، مزید 5 دہشت گرد ہلاک

آپریشن شعبان میں ہلاک دہشت گردوں کی تعداد 76، 5 جولائی سے مجموعی تعداد 114 ہو گئی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف پاک فوج، فرنٹیئر کور (ایف سی) بلوچستان اور پولیس کا مشترکہ آپریشن "شعبان" بھرپور انداز میں جاری ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق تازہ زمینی اور فضائی کارروائیوں میں مزید پانچ دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے ہیں، جبکہ فورسز نے عزم ظاہر کیا ہے کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں بلا تعطل جاری رہیں گی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق مشترکہ آپریشن کے

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

شہدائے جموں و کشمیر کی تحریکِ آزادی کے لیے لازوال قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، انجینئر امیر مقام

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر امور کشمیر، گلگت بلتستان و سطران انجینئر امیر مقام نے شہدائے کشمیر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہدائے جموں و کشمیر نے پاکستان کی محبت اور

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

پاک افغان طورخم بارڈر سے افغان شہریوں کی وطن واپسی کا سلسلہ تیز

پشاور (این این آئی) پاک افغان طورخم بارڈر سے افغان شہریوں کی وطن واپسی کا سلسلہ مزید تیز ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ روز طورخم بارڈر سے 3790 افغان شہری اپنے ملک روانہ

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

حکومتِ خیبر پختونخوا کے ساتھ مون سون 2026 کی تیاریوں کا جائزہ لیا

پی ڈی ایم اے خیبر پختونخوا نے مون سون سے نمٹنے کے لیے صوبائی تیاریوں، ہنگامی منصوبہ بندی اور وسائل کی دستیابی پر بریفنگ دی

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم کی ہدایت پر این ڈی ایم اے نے حکومتِ خیبر پختونخوا کے ساتھ مون سون 2026 کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ پیر کو وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق ملک کی زیر صدارت اجلاس، چیئر مین این ڈی ایم اے، ڈی جی پی ڈی ایم اے خیبر پختونخوا اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ پی ڈی ایم اے خیبر پختونخوا نے مون سون سے نمٹنے کے لیے صوبائی تیاریوں، ہنگامی منصوبہ بندی اور وسائل کی دستیابی پر بریفنگ

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

کشمیریوں کے حقِ خود ارادیت اور بنیادی انسانی حقوق کی حمایت جاری رکھے گی، بلاول

بلاول بھٹو زرداری کا ڈوگرہ افواج کے ہاتھوں شہید ہونے والے 22 کشمیریوں کی برسی پر سرینگر میں شہید ہونے والے 22 عظیم شہدا کو خراج عقیدت

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئر مین بلاول بھٹو زرداری نے 1931 میں ڈوگرہ افواج کے ہاتھوں شہید ہونے والے 22 کشمیریوں کی برسی پر سرینگر میں شہید ہونے والے 22 عظیم شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا کو یہ پیغام ہے کہ عزت، انصاف اور اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی، شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کی آٹھویں برسی کے موقع پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

وفاق اپنے نظام کی خامیوں کا بوجھ عوام پر ڈالنے کے بجائے انہیں دور کرے، سہیل آفریدی

پشاور (این این آئی) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ وفاق اپنے نظام کی خامیوں کا بوجھ عوام پر ڈالنے کے بجائے انہیں دور کرے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق وزیر اعلیٰ

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

ماشکیل میں قتل ہونے والے پانچ مزدوروں کی میتیں قانونی کارروائی کے بعد کوئٹہ روانہ کر دیا

جاں بحق تمام مزدور پنجاب کے رہائشی تھے، واقعے کی تحقیقات اور حملہ آوروں کی تلاش جاری

چاغی (یو این اے) پاک ایران سرحدی علاقے ماشکیل میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے پانچ مزدوروں کی میتیں ضروری قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد کوئٹہ روانہ کر دی گئیں۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق جاں بحق افراد میں محمد حسن، محمد قدیر اور محسن کا تعلق ضلع سیالکوٹ جبکہ محمد بلال اور بلال کا تعلق خانپور سے

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

امریکا نے جنگ ختم نہیں کی تو ایران اسلام آباد معاہدے پر مزید عمل نہیں کریگا، اسماعیل بقائی

ایران نے مفاہمتی یادداشت کی کبھی خلاف ورزی نہیں کی اور امریکا نے اس معاہدے کی بار بار خلاف ورزی کی ہے

مشرق وسطیٰ بلکہ عالمی توانائی کی منڈیوں، سمندری تجارت اور بین الاقوامی سفارتی کوششوں پر بھی گہرے اثرات مرتب کر سکتی ہے

تہران (اے این این) ایران نے اپنی سرزمین پر ہونے والے تازہ امریکی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کارروائیوں نے گزشتہ کئی ماہ سے جاری تمام سفارتی کوششوں کو بے معنی اور ناکام بنا دیا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ امریکا کے ساتھ جنگ بندی کا اسلام آباد ایم او یو ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران نے مفاہمتی

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

ایران امریکا تنازع ختم کرنے کی صلاحیت صرف پاکستان کے پاس ہے، صدر آذربائیجان

باکو (این این آئی) صدر آذربائیجان الہام علیوف نے کہا ہے کہ ایران امریکا تنازع ختم کرنے کی صلاحیت صرف پاکستان کے پاس ہے۔ چوتھے شوشا عالمی میڈیا فورم سے خطاب

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

شہید میر سراج خان رئیسانی وطن پرست رہنما تھے، ثناء اللہ خان زہری

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے شہید میر سراج خان رئیسانی کو ان کی برسی کے موقع پر زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ میر سراج خان رئیسانی نے جمہوریت، امن اور بلوچستان کی ترقی کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ میر سراج خان رئیسانی ایک بہادر، عوام دوست اور

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

نیب اپیلوں کی آئینی عدالت منتقلی کا معاملہ، سپریم کورٹ میں (آج) سماعت مقرر

جسٹس محمد علی مظہر کی سربراہی میں 3 رکنی بینچ سماعت کرے گا، جسٹس مسرت ہلالی اور جسٹس شاہد بلال بھی شامل

اسلام آباد (این این آئی) نیب ترامیم کے بعد اپیلیں کہاں مقرر ہوں گی؟ اس معاملے پر سماعت (آج) منگل کو سپریم کورٹ میں مقرر کر دی گئی ہے۔ جسٹس محمد علی مظہر کی سربراہی میں 3 رکنی بینچ سماعت کرے گا جس میں جسٹس مسرت ہلالی اور جسٹس شاہد بلال بھی شامل ہیں۔ وفاقی حکومت نے زیر التوا اپیلیں وفاقی آئینی عدالت کو منتقل کرنے کی استدعا کی ہے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے کیس میں جواب جمع کروا دیا گیا ہے۔ وفاقی حکومت کے جواب کے مطابق زیر التوا اپیلیں اور ضمانت کے کیسز بھی آئینی عدالت کو منتقل ہوں گے۔ واضح رہے کہ مارچ 2026 میں پارلیمنٹ نے نیب قانون میں ترمیم کی تھی، اب 3 رکنی بینچ

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

ایرانی حملے بین الاقوامی قانون، اقوام متحدہ کے منشور کی خلاف ورزی ہیں، او آئی سی

ایرانی حملوں سے خطے میں امن و استحکام کی بحالی کے لیے جاری بین الاقوامی کوششوں کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے، بیان

قاہرہ (او این این آئی) اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) نے ایران کی جانب سے بحرین، کویت اور متحدہ عرب امارات سمیت دیگر عرب ممالک پر کیے گئے حملوں کو بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اظہار مذمت کیا ہے۔ او آئی سی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ او آئی سی کا جنرل سیکریٹریٹ بحرین، کویت، متحدہ عرب امارات، قطر، سلطنت عمان اور اردن کے خلاف ایران کے حملوں کی مذمت اور رد کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ حملے ان ممالک کی خودمختاری کی واضح اور کھلم کھلا خلاف ورزی اور باہمی احترام کے تحت ایک اچھے ہمسائیوں کے اصولوں کی بھی

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: پیپلز پارٹی کی خواتین ونگ کے عہدیداروں کے اعزاز میں پی آر آئی ہیڈ کوارٹر میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس سے سینیٹر شیری رحمان، سینیٹر سلیم مانڈوی والا، سینیٹر سلیم ضیا، سینیٹر فرحت اللہ بابر، سینیٹر پلوشہ خان، سینیٹر روبینہ خالد، سینیٹر کرسٹینا عبداللہ، سینیٹر ثمینہ کاظمی، سینیٹر ثمینہ سعید، سینیٹر ثمینہ ممتاز زیدی، سینیٹر ثمینہ راہید کاظمی

کوئٹہ، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان سے ایڈیٹر کونسل بلوچستان کے صدر عبدالغفار لانگو کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

پنجاب یونیورسٹی کے الیکٹریکل ڈپارٹمنٹ میں پولٹری فارم کھلنے کا انکشاف

شعبے میں طالبات کے بیٹھنے کیلئے ایک علیحدہ جگہ بنائی گئی ہے، شعبے کی خوبصورتی کے لیے جانور اور پرندے رکھے تھے، ڈاکٹر کامران

لاہور (این این آئی) پنجاب یونیورسٹی کے الیکٹریکل ڈپارٹمنٹ میں پولٹری فارم کھلنے کا انکشاف ہوا ہے۔ یونیورسٹی ترجمان کے مطابق ڈائریکٹر شعبہ الیکٹریکل ڈاکٹر کامران نے ڈپارٹمنٹ میں مرغیاں پال رکھی تھیں، ویڈیو سامنے آنے پر ڈاکٹر کامران نے رات گئے شعبے سے مرغیاں غائب کردیں جب کہ سکیورٹی مینجمنٹ کی پوچھ گچھ پر ڈاکٹر کامران نے معلومات دینے سے انکار کردیا۔ ترجمان نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی انتظامیہ نے ڈاکٹر کامران سے وضاحت طلب کرلی، ڈاکٹر کامران نے شعبے میں مرغیاں پالنے کی پیشگی اجازت بھی نہیں لی تھی۔ دوسری جانب ڈائریکٹر الیکٹریکل انجینئرنگ ڈاکٹر کامران نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شعبے میں طالبات کے بیٹھنے کے لیے ایک علیحدہ

ڈپٹی کمشنر محمد نعیم خان BSDI کے تحت جاری اسکیمات کا معائنہ کر رہے ہیں

بلوچستانی اور قبائلی روایات تشدد اور مسلح حملوں کی اجازت نہیں دیتیں، کاشف حیدری

تمام فریقین کو تحمل اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے تاکہ کسی بھی قسم کی کشیدگی سے بچا جا سکے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے ضلعی کونسلر کاشف حیدری نے وڈھ کے تاریخی مقام مینگل کوٹ پر ہونے والے مسلح حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ واقعہ انتہائی افسوسناک اور قابلِ تشویش ہے، جس سے بلوچستان کے امن وامان، بھائی چارے اور سیاسی ماحول پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وڈھ مینگل کوٹ میں پیش آنے والا یہ افسوسناک واقعہ ہر لحاظ سے قابلِ مذمت ہے اور ایسے واقعات کسی بھی صورت امن و استحکام کے مفاد میں نہیں۔ کاشف حیدری نے کہا کہ بلوچستانی و قبائلی روایات میں اس نوعیت کے مسلح حملوں، تشدد اور اختلافات کو طاقت کے ذریعے حل کرنے کی کوئی گنجائش نہیں۔ ایسے واقعات بلوچستان کے امن، استحکام اور باہمی ہم آہنگی کے لیے نقصان دہ ہیں اور ان کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ واقعے کی شفاف، غیر جانبدارانہ اور فوری تحقیقات کر کے ذمہ دار عناصر کو قانون کے مطابق انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام یقینی بنائی جا سکے۔ کاشف حیدری نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، برداشت اور باہمی احترام کے خواہاں ہیں، لہٰذا تمام فریقین کو تحمل اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ تاکہ کسی بھی قسم کی کشیدگی سے بچا جا سکے۔

کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں بجلی بند رہے گی، کیسکو

کوئٹہ (پ ر) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کے تحت برقی لائنوں کی شفٹنگ اور نئے کھمبے نصب کئے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں 14 جولائی کو (بروز منگل) سریاب گرڈ اسٹیشن کے 11kv سریاب ون، سریاب ٹو، خیر بخش مری، جائنٹ روڈ، اولڈ لیاقت بازار، غازی، اے ون سٹی، ہزارہ ٹاؤن، کرانی، واسا، اولڈ سٹلائٹ ٹاؤن فیڈروں سے صبح 10 بجے تا دوپہر 2 بجے بجلی بند رہیگی نیز اسی روز کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے 11kv نواں گلی، مالک فیڈر جبکہ مری آباد گرڈ اسٹیشن کے مری آباد، کاسی

جولائی اور اگست کے شدید گرم موسم میں دن کے وقت بجلی کی فراہمی کا دورانیہ بڑھایا جائے، عوامی و سماجی حلقے

گنداواہ بھل مسی (این این آئی) گنداواہ شہر میں 50 سینٹی گریڈ تک پہنچنے والی جھلسا دینے والی گرمی کے باعث شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں، جبکہ کاروباری سرگرمیاں بھی بری طرح متاثر ہو رہی ہیں جولائی اور اگست کے دو ماہ کے دوران دن کے وقت بجلی کی فراہمی کا دورانیہ بڑھایا جائے۔ اس وقت گنداواہ شہر میں دن کے اوقات میں صرف تین گھنٹے، دوپہر 12 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی فراہم کی جا رہی ہے، جو شدید گرمی کے پیش نظر ناکافی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ درجہ حرارت 50 سینٹی گریڈ تک پہنچنے کے باعث بچے، بزرگ، خواتین اور بیمار افراد شدید اذیت کا شکار ہیں۔ شہر کی بڑی آبادی مالی طور پر کمزور ہے۔۔

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار کا تین سال سے بلاک شناختی کارڈ بحال کروا دیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) درخواست گزار عصمت اللہ نے بتایا کہ نادرا کی جانب سے انکا شناختی کارڈ بلاک کر دیا گیا تھا جس کی بحالی کے لیے انہوں نے متعدد بار متعلقہ محکمے سے رجوع کیا اور متعدد بار کمیٹیوں کے سامنے پیش ہوا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کی عدم توجہی اور تاخیر سے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول

منی پور میں نسلی فسادات کی نئی لہر، مودی سرکار حالات پر قابو پانے میں بری طرح ناکام

بی جے پی کے کٹھ پتلی وزیراعظم نریندر مودی کی حکومت کی ناکام پالیسیوں نے منی پور کو آگ میں جھونک دیا

امپھال (این این آئی) بھارتی ریاست منی پور میں نسلی فسادات کی نئی لہر جاری ہے، جہاں مودی سرکار حالات پر قابو پانے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے۔ ہندو انتہا پسند تنظیم بی جے پی کے کٹھ پتلی وزیراعظم نریندر مودی کی حکومت کی یک طرفہ اور ناکام پالیسیوں نے منی پور کو آگ میں جھونک دیا ہے، جس کے نتیجے میں وہاں نسلی فسادات شدت اختیار کر گئے ہیں۔ بھارت کا اپنا جریدہ منی پور میں اٹھنے والے نئے فسادات کی تفصیلات سامنے لے آیا، جس میں بتایا گیا ہے کہ بھارتی ریاست منی پور کے ضلع امپھال پچھوبی علاقے میں متعدد مکانات کو آگ لگا دی گئی ہے۔ بھارتی جریدے کے مطابق نسلی فسادات کے دوران گھروں کو آگ لگانے اور بڑھتی کشیدگی نے منی پور کیامن کو پھر خطرے میں ڈال دیا۔ واقعے کے فوری بعد علاقے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر سیکیورٹی فورسز کی بڑی تعداد تعینات کر دی گئی ہے۔ بھارتی ریاست منی پور میں نسلی فسادات کی نئی لہر نے تباہی مچا دی ہے۔ مودی سرکار کی ناکام پالیسیوں کی وجہ سے امپھال میں متعدد مکانات کو آگ لگا دی گئی اور

ماشکیل میں بے گناہ مزدوروں کا قتل قابل مذمت ہے، غفار خان کاکڑ

حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے، پی ٹی آئی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان غفار خان کاکڑ نے واشک کے علاقے ماشکیل میں بے گناہ مزدوروں کے قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے، پاکستان تحریک انصاف جاں بحق ہونے والے مزدوروں کے اہل خانہ کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں غفار خان کاکڑ نے کہا کہ واشک کے علاقے ماشکیل میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں پانچ بے گناہ مزدوروں کے جاں بحق ہونے کی خبر انتہائی افسوسناک اور قابلِ مذمت ہے نہتے شہریوں اور محنت کشوں کو نشانہ بنانا ایک گھناؤنا اور غیر انسانی فعل ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم جاں بحق ہونے والے افراد کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحومین کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اوستہ محمد میں سیلاب متاثرین بدستور مشکلات کا شکار، گھروں کی تعمیر نو آج بھی خواب بن گئی

مالی امداد میں اضافہ اور تعمیر نو کے فنڈز فوری جاری کیے جائیں، متاثرین کا وزیراعلیٰ اور چیف سیکرٹری سے مطالبہ

اوستہ محمد (یو این اے) اوستہ محمد اور گرد و نواح کے سیلاب متاثرین آج بھی شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ متاثرہ خاندان قیامت خیز گرمی میں کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں جبکہ مستقل رہائش کی سہولت نہ ہونے کے باعث ان کی مشکلات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ سیلاب متاثرین کا کہنا ہے کہ تباہ ہونے والے گھروں کی تعمیر نو ان کے لیے ایک خواب بن چکی ہے۔ ان کے مطابق حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی مالی امداد تعمیراتی اخراجات کے مقابلے میں انتہائی ناکافی ہے اور اس سے متاثرہ خاندان اپنے مکانات دوبارہ تعمیر کرنے سے قاصر ہیں۔ متاثرین نے الزام عائد کیا کہ گھروں کی تعمیر نو کے لیے مختص فنڈز کو ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کیا جا رہا ہے، جو ان کے ساتھ ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مناسب مالی معاونت کے بغیر وہ معمول کی زندگی بحال نہیں کر سکتے۔ سیلاب متاثرین نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ گھروں کی تعمیر نو کے لیے مختص فنڈز فوری طور پر متاثرہ خاندانوں پر خرچ کیے جائیں۔۔

قلعہ عبداللہ میں کئی ماہ سے بجلی کا بحران برقرار، شہری شدید مشکلات سے دوچار

طویل لوڈشیڈنگ سے معمولاتِ زندگی، تعلیم اور کاروبار متاثر، بجلی کی بحالی کا مطالبہ

قلعہ عبداللہ (یو این اے) ضلع قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقوں میں کئی ماہ سے بجلی کی فراہمی شدید متاثر ہونے کے باعث شہری سخت مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ مقامی افراد کے مطابق ہر ماہ صرف ابتدائی چند دن بجلی فراہم کی جاتی ہے، جس کے بعد طویل بندش کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی مسلسل عدم فراہمی سے روزمرہ زندگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے، جبکہ شدید گرمی کے موسم میں خواتین، بزرگ اور بچے انتہائی مشکلات سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی طویل بندش کے باعث طلبہ کی تعلیم اور امتحانات کی تیاری بھی متاثر ہو رہی ہے، جبکہ کاروباری سرگرمیاں بھی شدید متاثر ہونے سے شہریوں کو مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو عورت فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر علاؤ الدین خلجی کتاب پیش کر رہے ہیں

ڈیرہ مراد جمالی چھتر اور پنوں رہنزئی چوری ڈکیتی کی وارداتیں چار موٹر سائیکل نقدی اور پانچ موبائل فون چھین لیے گئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی چھتر اور پنوں رہنزئی چوری ڈکیتی کی وارداتیں چار موٹر سائیکل نقدی اور پانچ موبائل فون چھین لیے گئے ملزمان فرار ہو گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ چھتر کی حدود درگاہ شہنشاہ کے قریب کیس پائپ لائن چھتر روڈ پر مسلح ڈاکوؤں نے ناکہ بندی کر کے ڈاکٹر صادق بہرانی بشیر کھوسو حاجی سردار کھوسو سے دو موٹر سائیکل ایک لاکھ پچاس ہزار روپے نقدی پانچ موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے جبکہ صحبت پور کے قریب پولیس تھانہ پنوں رہنزئی کی حدود میں نامعلوم چور ایک ہی رات مین عبدالجبار بلٹی کے ہوٹل سے ایک موٹر سائیکل چھ

ڈیرہ مراد جمالی باولے کتوں کا راج ایک ہی دن میں چھ بچوں دو خواتین سمیت بارہ افراد کو کاٹ لیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں باولے کتوں کا راج ایک ہی دن میں چھ بچوں دو خواتین سمیت بارہ افراد کو کاٹ لیا متاثرہ افراد کو ابتدائی طبی امداد کے بعد کچھ جیکب اباد اور کچھ لاڑکانہ ریفر کر دیے گئے تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی شہر کے اندر باولے کتوں کا راج ایک ہی دن شرقی بھٹو محلہ غربی وارڈ نمبر 38 شہر کے دیگر ایریاز میں چھ بچوں دو خواتین سمیت بارہ افراد کو کاٹ کر بری طرح زخمی کر دیا گیا متاثرہ بچوں و دیگر زخمیوں کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی میں ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد زخمیوں کو مزید علاج کیلئے جیکب اباد اور لاڑکانہ ریفر کر دیا گیا ہے۔۔

کچھی کے علاقے میں ٹریفک حادثہ ایک شخص جاں بحق

بولان (این این آئی) کچھی کے علاقے میں ٹریفک حادثہ ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ ایس ایچ او حاجی شیر یاسین جھلگری کے مطابق پیر کو ایس 65 قومی شاہراہ پر ڈگھرا کے مقام پر کار اور مزدا کے درمیان ٹکر کے نتیجے میں گاڑی میں سوار محمد اسد جمال گولہ موقع پر جاں بحق ہو گیا۔ پولیس کے مطابق حادثہ تیز رفتاری کے سبب پیش آیا، پولیس نے جاں بحق شخص کی نعش سول ہسپتال منتقل کی دی

ترکیہ میں غیر قانونی تارکین وطن کیخلاف بڑا کریک ڈان، گرفتار افراد میں افغان سرفہرست

رواں سال کے پہلے 5 ماہ میں ترکیہ سے 13 ہزار سے زائد غیر قانونی افغان شہریوں کو ڈی پورٹ کیا جا چکا، رپورٹ

انقرہ (این این آئی) ترکیہ میں غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن جاری ہے، اس دوران گرفتار کیے گئے افراد میں افغان شہری سرفہرست ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں اداروں کے مطابق غیر قانونی تارکین وطن اور انسانی اسمگلرز کے خلاف ترکیہ میں ہنگامی آپریشنز بدستور جاری ہیں۔ ترکیہ کے ڈائریکٹوریٹ آف مائیگریشن مینجمنٹ (محکمہ ہجرت) نے گرفتار غیر قانونی تارکین وطن سے متعلق تازہ ترین رپورٹ جاری کر دی ہے، جس کے مطابق رواں سال کے پہلے 6 ماہ میں ریکارڈ 70 ہزار غیر قانونی تارکین وطن گرفتار کیے جا چکے ہیں، جن میں 19 ہزار 574 غیر قانونی افغان مہاجرین جبکہ 6 ہزار سے زائد انسانی اسمگلرز بھی شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق رواں سال کے پہلے 5 ماہ کے دوران ترکیہ سے 13 ہزار سے زائد غیر قانونی

کردگاب ضلع مستونگ کے رہائشی غلام محی الدین پریس کانفرنس کر رہے ہیں

جاری دھرنے کے احتجاجی شیڈول کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہیں، رحیم کاکڑ

انصاف کے حصول اور اپنے جائز مطالبات کے حق میں جاری احتجاج ایک آئینی، جمہوری اور انسانی جدوجہد ہے

کوئٹہ (این این آئی) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم کاکڑ، حضرت علی اچکزئی، یاسین مینگل، عمران ترین، حاجی سعد اللہ اچکزئی، حاجی ہاشم کاکڑ، محمد جان افغان و رویش، عبدالخالق آغا، حاجی ظفر کاکڑ، غفار لانگو، کلیم کمالزئی، اللہ داد اچکزئی، نعمت آغا، حاجی صالح نورزئی، نعمت ترین، نقیب کاکڑ اور دیگر کابینہ اراکین نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ مرکزی انجمن تاجران بلوچستان، شہدائے مانگی کے لواحقین کے دھرنے اور آل پارٹیز و شہدائے مانگی دھرنا کمیٹی کی جانب سے جاری کردہ احتجاجی شیڈول کی مکمل حمایت کا اعلان کرتی ہے۔ اس سلسلے میں مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کوئٹہ شہر کے تمام یونٹس، تمام مارکیٹ ایسوسی ایشنز اور صوبے بھر میں مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے تمام ضلعی یونٹس کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ 15 جولائی کو اپنے اپنے اضلاع میں شہدائے مانگی سے اظہار یکجہتی کے لیے بھرپور احتجاجی مظاہرے منعقد کریں، جبکہ 17 جولائی کو صوبہ گیر شٹر ڈاؤن ہڑتال کو ہر صورت کامیاب بناتے ہوئے تمام کاروباری مراکز مکمل طور پر بند رکھیں۔ بیان میں کہا گیا کہ زیارت کے علاقے مانگی میں پولیس اہلکاروں کی بڑی تعداد کی شہادت بلوچستان کی تاریخ کے المناک ترین سانحات میں سے ایک ہے۔ شہداء کے لواحقین کی جانب سے انصاف کے حصول اور اپنے جائز مطالبات کے حق میں جاری

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، ایم این اے نوابزادہ میر جمال رئیسانی، ربانی کاکڑ، ثنا اللہ بلوچ سراوان ہاؤس میں نوابزادہ سراج خان رئیسانی شہید کی آٹھویں برسی کے تعزیتی ریفرنس سے خطاب کر رہے ہیں اس موقع پر صوبائی وزرا میر سلیم کھوسہ، بخت کاکڑ، میر عاصم کرد گیلو، اور میر ضیا لانگو موجود ہیں

کچھی کنال منصوبہ بدستور تعطل کا شکار، ہزاروں ایکڑ زرعی اراضی بنجر ہونے لگی

منصوبہ فوری مکمل کر کے آبپاشی کی سہولت فراہم کی جائے، کاشتکاروں کا وفاقی و صوبائی حکومت سے مطالبہ

اوستہ محمد (یو این اے) کچھی کنال منصوبہ طویل عرصے سے تعطل کا شکار ہونے کے باعث علاقے کے کاشتکار شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ منصوبہ آج بھی خواب بن کر رہ گیا ہے، حالانکہ ہر دور حکومت میں اس کی جلد تکمیل کے دعوے اور وعدے کیے جاتے رہے ہیں، مگر عملی پیش رفت نہ ہونے کے باعث تعمیراتی کام مکمل نہیں ہو سکا۔ کاشتکاروں نے بتایا کہ کچھی کنال کی عدم تکمیل کے نتیجے میں ہزاروں ایکڑ زرعی اراضی بنجر ہو چکی ہے، جس سے زرعی پیداوار میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے جبکہ لاکھوں کسان معاشی مشکلات اور بے روزگاری کی صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کچھی کنال منصوبہ جلد مکمل کر دیا جائے تو وسیع رقبہ دوبارہ زیر کاشت آ سکتا ہے، زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا، روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور علاقے کی معیشت بھی مستحکم ہوگی۔ کاشتکاروں نے وفاقی اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ کچھی کنال منصوبے کی تکمیل کے لیے فوری اور عملی اقدامات کیے جائیں۔ منصوبے کے لیے درکار فنڈز فراہم کیے جائیں اور تعمیراتی کام جلد مکمل کر کے کسانوں کو آبپاشی کی

صحبت پور میں گرلز پرائمری اسکول کی عمارت دو سال سے نامکمل، طالبات مشکلات کا شکار

مقامی افراد کا نامکمل تعمیراتی کام کا نوٹس لے کر اسکول جلد مکمل کرنے کا مطالبہ

صحبت پور (یو این اے) ضلع صحبت پور کی تحصیل پنوں رہنزئی میں واقع گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول حاجی علی مراد مینگل کی عمارت گزشتہ دو سال سے نامکمل پڑی ہے، جس کے باعث طالبات اور علاقے کے مکین شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ مقامی افراد کے مطابق اسکول کی تعمیر کا کام طویل عرصہ قبل شروع کیا گیا تھا، تاہم ٹھیکیدار مبینہ طور پر تعمیراتی کام ادھورا چھوڑ کر چلا گیا، جس کے باعث منصوبہ تاحال مکمل نہیں ہو سکا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے فروغ کے دعووں کے باوجود اسکول کی نامکمل عمارت متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ علاقے کے تعلیم دوست شہریوں نے

کوئٹہ، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان تان ڈویلپمنٹ فنڈز کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کراچی میں رات گئے پولیس مقابلے، ایک ملزم ہلاک، 5 زخمیوں سمیت 7 گرفتار

لیاقت آباد پولیس اور شاہین فورس کا فردوس شاپنگ مال کے قریب ملزمان سے مقابلہ ہوا، رپورٹ

کراچی (این این آئی) کراچی کے مختلف علاقوں میں رات گئے پولیس نے پانچ مبینہ مقابلوں کے بعد پانچ زخمیوں سمیت سات ملزمان کو گرفتار کر لیا، ایک ملزم موقع پر ہی مارا گیا۔ تفصیلات کے مطابق لیاقت آباد پولیس اور شاہین فورس کا فردوس شاپنگ مال کے قریب ملزمان سے مقابلہ ہوا، دو طرفہ فائرنگ میں ایک ملزم موقع پر ہلاک ہو گیا، ساتھی کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا، مقابلے کے دوران دو ساتھی مرد اور ایک خاتون موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے جن کی تلاش شروع کر دی گئی۔ رپورٹ کے مطابق زمان ٹاؤن پولیس نے مقابلے کے بعد ایک ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا، سپر مارکیٹ پولیس نے لیاقت آباد کی ایریا میں مبینہ مقابلے کے بعد ایک زخمی سمیت دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ شارع نور جہاں پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد ایک ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کیا جبکہ اس کا ساتھی رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ قائد آباد پولیس نے مقابلے کے دوران ایک زخمی سمیت دو ملزمان کو دھر لیا۔۔

شہید نوابزادہ میر سراج رئیسانی کی آٹھویں برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی

مٹھوی میں عظیم الشان برسی تقریب، سیاسی، قبائلی و عسکری شخصیات کی شرکت

بولان (یو این اے) ضلع بولان کے شہر مٹھوی میں شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی کی آٹھویں برسی کے موقع پر ایک پروقار اور عظیم الشان جلسہ منعقد کیا گیا، جس میں سیاسی و قبائلی قائدین، عسکری حکام، مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے شہید نوابزادہ میر سراج رئیسانی کی وطن، امن اور قومی یکجہتی کے لیے دی گئی قربانیوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔

زیارت حملہ، ایف سی افسران کی شہدا کے لواحقین سے ملاقات، خراج عقیدت پیش

زیارت (این این آئی) زیارت میں دہشت گرد حملے میں شہید ہونے والے اہلکاروں کے لواحقین سے ایف سی بلوچستان کے سینئر افسران نے ملاقات کی اس موقع پر ایف سی افسران نے دہشت گردوں کا حملہ ناکام بنانے والے شہدا کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ایف سی بلوچستان کے افسران نے شہدا کی قبروں پر حاضری

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب میر حسن سڑک کنارے ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ سڑک اور قریب پل کو نقصان پہنچا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب میر حسن سڑک کنارے ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ سڑک اور قریب پل کو نقصان پہنچا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ میر حسن کی حدود سڑک کنارے نصب ریموٹ کنٹرول بم دھماکہ سڑک اور قریب پل کو نقصان پہنچا واقعے کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز جائے وقوع پر پہنچ گئے اور علاقے کی ناکہ بندی کر دی گئی پولیس کے مطابق ریموٹ بم کسی اہم شخصیت کا ہدف ہو سکتا تھا تاہم وہ وقت سے پہلے پھٹ گیا

رحیم یار خان، بچیوں کو ہراساں کرنیوالا ملزم زخمی حالت میں گرفتار

رحیم یار خان (این این آئی) صوبہ پنجاب کے شہر رحیم یار خان میں بچیوں کو ہراساں کرنے کے الزام میں ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق واقعہ لیاقت پور میں پیش آیا جہاں کارروائی کے دوران ملزم کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق تعاقب کے دوران ملزم نے پستول نکالنے کی کوشش کی تھی۔

ابوظہبی، ڈرائیور کے بغیر گاڑیوں کیلئے خصوصی نمبر پلیٹس متعارف

ابوظہبی (این این آئی) ابوظہبی میں ڈرائیور کے بغیر چلنے والی گاڑیوں کے لیے خصوصی نمبر پلیٹس متعارف کروا دی گئیں۔ حکام کے مطابق نئی نمبر پلیٹس سے تجربہ کاری اور تجارتی گاڑیوں کی شناخت آسان ہوگی، تجارتی سروس فراہم کرنے والی گاڑیوں کی پلیٹ پر آٹو ڈرائیو درج ہوگا۔ حکام کا کہنا تھا کہ آزمائشی مرحلے میں شامل گاڑیوں پر

آٹے کے سنگین بحران نے غریب اور متوسط طبقے کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کے باعث بے شمار خاندان دو وقت کی روٹی سے بھی محروم ہوتے جا رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل، شاہ زاہد مشوانی اور دیگر نے کہا ہے کہ آٹے کے سنگین بحران نے غریب اور متوسط طبقے کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کے باعث بے شمار خاندان دو وقت کی روٹی سے بھی محروم ہوتے جا رہے ہیں اور غریب عوام نانِ شبینہ کے محتاج ہو کر رہ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آٹے سمیت دیگر اشیائے خورونوش کی مسلسل بڑھتی ہوئی قیمتوں نے عوام، بالخصوص مزدور، دیہاڑی دار، بے روزگار اور کم آمدنی والے طبقے کو شدید معاشی مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ مہنگائی کی موجودہ لہر نے عام آدمی کی قوت خرید کو بری طرح متاثر کیا ہے حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے بجائے ان پر مزید معاشی بوجھ ڈال رہی ہے۔

انگلینڈ اور ویلز میں مئی و جون میں شدید گرمی سے 2,700 سے زائد اموات

شدید گرمی دل کے دورے، فالج اور دیگر جان لیوا بیماریوں کا سبب بن سکتی ہے، ماہرین

لندن (این این آئی) انگلینڈ اور ویلز میں مئی اور جون کے دوران پڑنے والی شدید گرمی کے نتیجے میں ممکنہ طور پر 2,700 سے زائد اموات ہوئیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق امپریل کالج لندن، میٹ آفس اور لندن اسکول آف ہائی جین اینڈ ٹراپیکل میڈیسن کے ماہرین نے یہ اندازہ لگایا ہے کہ زیادہ تر اموات جون میں ہوئیں جب درجہ حرارت 37.7 سینٹی گریڈ تک جا پہنچا تھا جبکہ جون میں پڑنے والی گرمی نے 50 سالہ ریکارڈ بھی توڑ دیا تھا۔ تحقیقی رپورٹ کے مطابق 21 تا 29 مئی کے دوران 550 جبکہ 18 تا 28 جون کے دوران 2,200 افراد ہلاک ہوئے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گرمی کی دونوں لہریں ہیٹ ڈوم کی وجہ سے پیدا ہوئیں۔ ماہرین کے مطابق شدید گرمی دل کے دورے، فالج اور دیگر جان لیوا بیماریوں کا سبب بن سکتی ہے اور یہ ایک خاموش قاتل ہے جس سے صحت مند افراد بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔ پروفیسر فریڈی اوٹو نے خبردار کیا ہے کہ مکمل طور پر صحت مند افراد بھی گرمی سے خود کو محفوظ نہ سمجھیں، مستقبل میں گرمی کی لہریں زیادہ عام ہو سکتی ہیں۔

بی آئی ایس پی امدادی رقوم میں مبینہ بے ضابطگیوں کا الزام، متاثرہ خواتین کا تحقیقات کا مطالبہ

جعلی سموں کے اجرا اور مالی امداد سے محرومی کے الزامات، ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سے قانونی کارروائی کی اپیل

جھل مگسی (یو این اے) ذرائع کے مطابق گنداواہ میں بعض افراد پر بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) کی مستحق خواتین کے نام پر مبینہ طور پر جعلی سمیں جاری کرا کے لاکھوں روپے کی بے ضابطگیوں کے الزامات عائد کیے گئے ہیں، جس کے باعث متعدد خواتین اپنی سہ ماہی مالی امداد سے محروم ہونے کا دعویٰ کر رہی ہیں۔ متاثرہ خواتین کا کہنا ہے کہ رابیش کمار فرنچائز اوستہ محمد کو مبینہ طور پر جعلی سمیں جاری کرنے کا ٹارگٹ دیا گیا تھا، جس کے تحت ان کے نام پر سمیں جاری کی گئیں۔ ان کے بقول بعد ازاں متعلقہ افراد مبینہ طور پر علاقے سے چلے گئے، جبکہ وہ اپنی امدادی رقوم کے حصول میں مشکلات کا سامنا کر رہی ہیں۔ خواتین نے مزید الزام عائد کیا ہے کہ اس مبینہ معاملے میں رابیش کمار فرنچائز اوستہ محمد، فرنچائز بینک الفلاح کے مالک ثنا اللہ مگسی اور ڈپٹی ڈائریکٹر بی آئی ایس پی جھل مگسی ظفر اللہ بگٹی بھی ملوث ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ان سے نقد رقم وصول کر کے ان کے نام پر جعلی سمیں جاری کی گئیں، جس کے باعث وہ اپنی سہ ماہی قسط وصول کرنے سے محروم رہیں۔

اوستہ محمد پولیس کی بڑی کارروائی، قتل کیس کا اشتہاری ملزم گرفتار

**ایس ایچ او ندیم بہرانی کی قیادت میں مشترکہ چھاپہ، جرائم پیشہ

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED

روزنامہ آئینہ کوئٹہ

Daily AAINA Quetta

قیمت 5 روپے

بانی: منصور الہدیٰ عباسی

ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم ارمان خیل

چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان

ایڈیٹر فیصل کریم

03332831889 Daily.aaina94@gmail.com

چیف ایڈیٹر و پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ پبلشرز پرنٹر پرائیویٹ لمیٹڈ پر چھپوا کر دفتر 9-13/28 پاکستان لائن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

مسیحا یا لٹیرے

رئیس فاطمہ

ایک مشہور اسپتال میں شوگر کے ڈاکٹر کے سامنے بیٹھی تھی، میں نے فائل آگے رکھ دی اور انھیں بتایا کہ میری فاسٹنگ کی شوگر بڑھی ہوئی ہے۔ نیز یہ کہ مجھے بھوک بالکل نہیں لگتی اور جسمانی کمزوری بہت زیادہ ہے۔ انھوں نے جھٹ پٹ ایک پرچہ بنایا، اس پر کچھ لکھ کر مجھے دیا اور کہا کہ یہ سب ٹیسٹ کروا کر آئیں اور جو دوائیں آپ کھا رہی ہیں انھیں فی الفور بند کر دیں اور جو دوائیں میں لکھ کر دے رہا ہوں انھیں اسی اسپتال کے میڈیکل اسٹور سے لے لیں اور آج ہی سے شروع کر دیں۔ میں نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب! یہ سب دوائیں تو شوگر اور بلڈ پریشر کی ہیں؟ کہنے لگے آپ کو دوائیں غلط دی گئی ہیں، اس لیے آپ کی فاسٹنگ کی شوگر کم نہیں ہو رہی۔ میں نے کہا کہ یہ دوائیں بھی اسی اسپتال کے سینئر ڈاکٹر نے دی تھیں، جو برابر کے کمرے میں بیٹھے ہیں۔ تب وہ بولے کہ ٹھیک ہے لیکن میں نہیں سمجھتا کہ یہ دوائیں آپ کے لیے صحیح ہیں لہٰذا میں ٹیسٹ کی پرچی لے کر نیچے آئی تو لیبارٹری والوں نے کہا کہ کل آیئے، آپ کے چھ ٹیسٹ ہیں اور سب چودہ گھنٹے کی فاسٹنگ کے ہیں۔

کافی دیر ہو چکی تھی، گرمی بہت زیادہ تھی تو میں گھر آئی کہ دوائیں گھر کے قریبی میڈیکل اسٹور سے لے لوں گی کیونکہ اس میڈیکل اسٹور کی شہرت بہت اچھی ہے۔ یہاں ایک نمبر دوائیں ملتی ہیں۔ اگلے دن میں نے اس میڈیکل اسٹور سے دواؤں کا پتا کیا تو ان کے پاس شوگر کی صرف ایک دوائی تھی، کاؤنٹر پہ موجود شخص نے کہا کہ جس اسپتال سے آپ نے چیک اپ کروایا ہے اسی کے میڈیکل اسٹور سے ملیں گی، میں اسپتال چلی گئی، سارے ٹیسٹ کروائے اور دوائیں لے کر نیچے اتری تو کسی نے مجھے آواز دی میڈم! ذرا سنیے۔۔۔! میں نے پلٹ کر دیکھا تو میرا ایک سابقہ اسٹوڈنٹ آفتاب کھڑا تھا، وہ اپنی بیوی کو لے کر آیا ہوا تھا، بی ایس سی کرنے کے بعد وہ ایک دواؤں کی فرم میں میڈیکل ریپ کے طور پر ملازم ہو گیا تھا، وہ اکثر مجھے فون کر کے خیریت معلوم کرتا تھا، دوران گفتگو جب میں نے اسے بتایا کہ دوائیں اسی اسپتال میں ملیں، کہیں اور دستیاب نہ تھیں، تو وہ بولا میڈم! یہ سب اسپتال والوں اور دواساز کمپنیوں کا اور ڈاکٹروں کا گٹھ جوڑ ہے، دواساز کمپنیاں اپنے نمائندوں کو ڈاکٹروں کے پاس مختلف آفرز دے کر بھیجتی ہیں کہ اگر انھوں نے ان کی کمپنی کی بنی ہوئی دوائیں نسخوں میں لکھ کر دیں تو انھیں بہت فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

یہ آفرز بڑی بڑی ہوتی ہیں، ان میں غیر ملکی دورے اور نہایت قیمتی تحائف۔ اس کے علاوہ یہ دواساز کمپنیاں اسپتالوں کے مالکان سے بھی ساز باز کرتی ہیں، انھیں اپنی کمپنی کی دوائیں سستی دیتی ہیں، اسی لیے جس ڈاکٹر کے پاس مریض جاتے ہیں، اس کی لکھی ہوئی دوائیں وہیں قریبی میڈیکل اسٹور سے ملتی ہیں اور اسپتال کے ڈاکٹروں کی لکھی ہوئی دوائیں صرف اسپتال کے میڈیکل اسٹور سے ملتی ہیں۔

خلیج کی جنگ اور مہنگائی

ڈاکٹر فاروق عادل

اس وقت دو سوال اہم ہیں۔ پہلا سوال یہ ہے کہ کیا اسلام آباد امن مفاہمت دم توڑ چکی ہے؟ دوسرے سوال کا تعلق اگرچہ جنگ سے ہے لیکن اس کا تعلق پاکستانی عوام کی ایک مشکل سے ہے یعنی بڑھتی ہوئی مہنگائی۔

امریکا اور ایران کے درمیان حالیہ کشیدگی کے بعد یہ سوال پوری شدت کے ساتھ ہمارے سامنے ہے۔ خطرہ محسوس ہوتا ہے کہ کہیں جنگ کے شعلے ایک بار پھر نہ بھڑک اٹھیں۔ کیا خطہ واقعی ایک بار پھر جنگ کے دہانے پر جا کھڑا ہوا ہے؟ اس سوال کا جواب جاننے کے لیے دونوں ملکوں کے درمیان ہونے والے ایم او یو پر نگاہ ڈالنی ہو گی جسے اسلام آباد امن مفاہمت کا نام دیا گیا ہے۔

مفاہمت میں آبنائے ہرمز پر ایران کا اختیار تقریباً تسلیم کر لیا گیا ہے۔ براہ راست تو یہ تسلیم نہیں کیا گیا کہ وہاں سے گزرنے والے جہازوں پر ایران ٹول ٹیکس وصول کر سکے گا لیکن آبنائے ہرمز کی صفائی اور جہازوں کے وہاں سے گزرنے کے لیے انتظامی سہولت فراہم کرنے پر ایران کا حق تسلیم کیا گیا ہے۔ براہ راست ٹول کا حق تسلیم کیا جاتا تو یہ سیدھے سیدھے امریکی شکست ہوتی۔

اس لیے ایرانی اختیار کو مختلف عنوان تسلیم کر لیا گیا۔ اس اختیار کے تحت متعلقہ راستے سے گزرنے والے جہازوں کا ایران سے رابطہ ضروری ہے لیکن یہ جہاز اگر ایران سے رابطہ نہیں کریں گے تو یہ ایک طرف معاہدے کی خلاف ورزی ہو گی اور دوسری طرف اس سے ایران کی اتھارٹی متاثر ہو گی۔ ایران نے چند روز قبل جن جہازوں پر ڈرون سے حملے کیے ہیں، اس کی وجہ یہی ہے۔ اس مفاہمت میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ دو ماہ کے اندر آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں سے کوئی ٹول وصول نہیں کیا جائے گا، اس کا مطلب یہ ہے کہ دو ماہ کے بعد ایسا ہو سکتا ہے۔

ایسا لگتا ہے کہ امریکا نے ٹیسٹ کے طور پر بعض خلیجی ملکوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے جہاز اس روٹ سے ہٹ کر گزاریں جو ایران نے مقرر کر رکھے ہیں۔ یہ مفاہمت سے صریح خلاف ورزی تھی جس پر ایران نے ان جہازوں پر حملے کر دیے۔

ان حملوں کو بہانہ بنا کر ہی امریکا نے ایران پر حملے شروع کیے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے اس ضمن میں کہا ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان جنگ بندی ختم ہو چکی ہے۔ کیا جنگ دوبارہ شروع ہو چکی ہے؟ ان سے یہ سوال بھی پوچھا گیا۔ اس سوال کے جواب میں ڈونلڈ ٹرمپ نے خاموشی اختیار کی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جنگ شروع نہیں ہوئی۔ اس کے ساتھ ہی ایک اہم خبر یہ بھی ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان ٹیکنیکل مذاکرات جاری ہیں۔ مذاکرات کا جاری رہنا یہ بتاتا ہے کہ جنگ بندی بھی ابھی ختم نہیں ہوئی بلکہ یہ معمول کی پٹاخے بازی ایران پر عسکری دباؤ کی ایک شکل ہے جو تقریباً نصف صدی قدیم دشمنی اور بداعتمادی کا ناگزیر نتیجہ ہے۔ یہ حملے صدر ٹرمپ کی ایک نفسیاتی ضرورت بھی ہیں۔

اسلام آباد امن مفاہمت میں امریکا چوں کہ شکست خوردہ دکھائی دیتا ہے، اس لیے وہ شکست کی جھینپ مٹانے کے لیے حملے کے بہانے کی تلاش میں رہتا ہے۔ یقیناً یہ طرز عمل آگ سے کھیلنے کے مترادف ہے لیکن سردست اسلام آباد امن مفاہمت برقرار دکھائی دیتی ہے۔ قطر اور عمان کے ایران سے رابطوں کے بعد یہ مزید واضح ہو گیا ہے لیکن امریکا مڈٹرم الیکشن کے بعد کیا ہو گا، اس کی پیشین گوئی آسان نہیں۔ اس جنگ کی وجہ سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ ہو گیا تھا۔

جنگ کے بعد بڑھی ہوئی قیمتوں میں بہ تدریج کمی کا رجحان ہے لیکن مہنگائی کم نہیں ہو رہی۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ پاکستان میں مہنگائی کا گراف مسلسل اوپر جانے کی سب سے بڑی وجہ کا تعلق تقریباً 25 برس پہلے ہونے والے ایک فیصلے سے ہے۔ جنرل مشرف نے اقتدار پر قبضہ کرنے کے بعد ایوب خان کی طرح نیشنل ری کنسٹرکشن بیورو کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا تھا۔ اس ادارے کے سربراہ جنرل (ر) تنویر نقوی تھے۔ تنویر نقوی نے سفارش کی کہ پاکستان کے مسائل کا ایک بڑا سبب کمیشنری نظام ہے چنانچہ یہ نظام ختم کر دیا گیا۔ یہ نظام تو ختم ہوا لیکن اس نظام کے خاتمے سے پیدا ہونے والے خلا کو پر کرنے کا کوئی بندوبست نہیں کیا گیا۔ اس طرح ریاست کی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ گئی اور وہ کمزور ہو گئی۔

ریاست کے سویلین انتظام کا بندوست ختم ہوا تو سب کچھ بکھر گیا۔ وہ کام جو کبھی ایک مجسٹریٹ چٹکی بجانے میں کر لیا کرتا تھا، اس کے لیے وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ سے کم پر بات نہیں ہوتی۔ ایسا اس لیے ہے کہ ریاست کی قوت نافذہ کا سر قلم کر دیا گیا تھا۔ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ریاست کی قوت نافذہ ہوتے ہیں جن کا سرڈسٹرکٹ مینجمنٹ یعنی کمیشنری نظام ہوا کرتا تھا۔ جنرل تنویر نقوی نے تجویز کیا تھا کہ یہ اختیار کمشنری نظام سے لے کر بلدیاتی اداروں کو دے دیا جائے لیکن ایسا نہ کیا گیا جس پر جنرل نقوی دل گرفتہ تھے۔ جنرل مشرف کا خوف یہ تھا کہ ایک سویلین منظم ادارہ ختم کر کے ایک منتخب سویلین ادارے کو طاقت ور کیوں بنایا جائے۔

یوں انتظام ریاست کا تار و پود بکھیر دیا گیا۔ کمشنری نظام کے تحت مارکیٹ کمیٹیاں ہوا کرتی تھیں جن کی نگرانی ایک مجسٹریٹ کیا کرتا تھا۔ اس نظام کے خاتمے کے بعد مارکیٹ کمیٹیوں پر مختلف مفاداتی گروہ غالب آ گئے جو اپنی مرضی سے قیمتوں کا تعین کرتے ہیں اور قیمتوں میں اضافے کے لیے اشیائے صرف کی مصنوعی قلت پیدا کر دیتے ہیں جس کی تازہ مثال سیمنٹ انڈسٹری میں نئے کارٹلز کا قیام ہے۔ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے بعد سیمنٹ کے نرخوں میں کمی ناگزیر تھی لیکن چند روز قبل سیمنٹ انڈسٹری کا مالکان کا ایک نیا کارٹل وجود میں آیا ہے جس نے اتفاق رائے سے مصنوعی قلت پیدا کرنے کے لیے سیمنٹ کی پیداوار میں کمی کر دی ہے اور ڈیلروں کا کوٹہ محدود کر دیا ہے لیکن انھیں پوچھنے والا کوئی نہیں ہے۔

مشرف کے جانے کے بعد کمشنری نظام کہیں کہیں بحال تو کیا گیا لیکن یہ نظام اپنی روح کے مطابق بحال نہیں ہو سکا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نظام کے ٹوٹنے سے جو ذیلی ادارہ جاتی خلا پیدا ہوا تھا، اسے پر کرنا ممکن نہ رہا۔ اب محترمہ مریم نواز شریف نے مہنگائی کے خاتمے کے لیے ایک ادارہ قائم کیا ہے جو ابھی تشکیل کے مراحل میں ہے۔ اب تک جو لوگ اس میں شامل کیے گئے ہیں، ان میں سے بیشتر کا تعلق پولیس سے رہا ہے جسے اس کام کا تجربہ نہیں ہے۔ یہی سبب ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم ہوتی ہیں تو وزیر اعلیٰ کو ہدایت دینی پڑتی ہے کہ قیمتیں کم کی جائیں حالانکہ قیمتیں ایک خودکار نظام کے تحت خود بخود کم ہو جانی چاہیں لیکن ایسا نہیں ہوتا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جنرل مشرف کے غیر دانش مندانہ اقدامات کے اثرات ابھی تک موجود ہیں۔

خلیج کی جنگ نے ہمارے جیسی غیر مستحکم معیشتوں کے لیے مسائل پیدا کر دیے تھے جن کی وجہ سے مہنگائی میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ جنگ ختم ہو چکی ہے لیکن مہنگائی بدستور ہے۔ مہنگائی کا ایک بڑا سبب بار برداری کے اخراجات ہوتے ہیں۔ ٹرانسپورٹر بڑھے ہوئے کرائے نیچے لانے پر آمادہ نہیں ہیں۔ مفاداتی گروہوں کی اجارہ داری یہی ہوتی ہے۔ یہی ریاست کی کمزوری ہے۔ اب چوں کہ ایسی چیزوں کا نوٹس وزیر اعظم یا وزیر اعلیٰ کو خود لینا پڑتا ہے اس لیے بڑھی ہوئی قیمتیں کبھی کم ہوتی ہیں اور کبھی نہیں ہوتیں۔

چار قید خانے

زمرد نقوی

سب سے پہلے زنداں کونسا ہے اور وہ کیسے کام کرتا ہے۔ پہلا قید خانہ فطرت یا طبعیت کا قید خانہ ہے۔

سب سے پہلے زنداں کونسا ہے اور وہ کیسے کام کرتا ہے۔ پہلا قید خانہ فطرت یا طبعیت کا قید خانہ ہے۔ اسے بیالوجیکل ازم بھی کہا جا سکتا ہے۔ انسان قدرتی اور حیاتیاتی قوانین کا قیدی ہے۔ موسم کی شدت، بیماریاں، جسمانی کمزوریاں اور کشش ثقل بھی۔ زمین کی کشش ثقل یہ سب انسان پر فطرت کی طرف سے رکاوٹ ہے۔ انسان کا ذہن تو چاہتا تھا کہ وہ پرندوں کی طرح اڑے لیکن فطرت نے اسے پر نہیں دیئے۔ وہ ہزاروں میل دور دیکھنا چاہتا تھا لیکن اس کی آنکھوں کی ایک حد مقرر تھی۔ لیکن اس رکاوٹ کو انسان نے بہر حال کافی حد تک شکست دے دی ہے۔

یعنی سائنس اور ٹیکنالوجی کے ذریعے ہم نے اس پہلے زنداں کی سلاخیں توڑ دیں۔ انسان نے اپنی فطری حدود کے سامنے ہتھیار ڈالنے کے بجائے اپنے علم کو استعمال کیا۔ ہوائی جہاز بنا کر ہم نے اڑان بھری۔ میڈیکل سائنس کے ذریعے ہم نے ان گنت بیماریوں کو شکست دی اور ٹیلی کمیونیکیشن نے تو فاصلوں کا وجود ہی مٹا دیا۔ تو کیا ہم کہہ سکتے ہیں کہ سائنس ایک کنجی تھی جس نے فطرت کے اس قید خانے کا دروازہ آخر کار کھول دیا۔

فطرتی رکاوٹوں کو مسخر کرنے کے بعد جب انسان مڑ کر دیکھتا ہے تو وہ خود کو ایک اور جبر کے تحت پاتا ہے اور دوسرا زنداں ہے تاریخ کا جبر۔ سائنس نے ہمیں اڑنا سکھا دیا اور بیماریاں ختم کر دیں اور ہم نے رکاوٹوں کو ہرا دیا۔ ایک مکمل صحت مند انسان جو 1939 میں کسی جدید ہوائی جہاز میں اڑ رہا ہے وہ شاید سیدھا دوسری جنگ عظیم کی ہولناکیوں میں جا رہا ہے۔ اور اس نے وہ جنگ خود نہیں چنی تھی۔ وہ اس دور کا قیدی ہے۔

کیونکہ جس دور میں ہم آنکھ کھولتے ہیں وہ ہمارا انتخاب نہیں ہوتا۔ "تاریخ کا جبر یہی ہے کہ ہم سب ماضی کے حالات گزشتہ نسلوں کے فیصلوں اور تاریخی دھاروں کی پیداوار ہوتے ہیں"۔ کوئی فرد یہ فیصلہ نہیں کر سکتا کہ اسے عہد قدیم میں پیدا ہونا ہے یا کسی نوآبادیاتی دور میں یا آج کے جدید دور میں۔ یعنی وہ چاہ کر بھی اپنا زمانہ نہیں بدل سکتا۔ بالکل نہیں۔ ایک شخص کی شخصیت اس کے خیالات اور اس کو ملنے والے مواقع پر اس کے تاریخی پس منظر کا بے پناہ دباؤ ہوتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہم ہمیشہ تاریخ کے اس اندھے دھارے پر بہنے میں مجبور ہیں۔ اس تاریخی جبر کے قید خانے سے رہائی کیسے ممکن ہے۔ کیا اس کا کوئی دروازہ ہے۔ جی ہاں دروازہ ہے۔ کتاب واضح کرتی ہے کہ اس قید کے نکلنے کا راستہ علم، تاریخ اور فلسفہ تاریخ کا گہرا ادراک ہے۔

جب انسان تاریخ کے اتار چڑھاؤ قوموں کے عروج و زوال کے اسباب اور تاریخی قوتوں کے کام کرنے کے اسباب سمجھ لیتا ہے تو اس اندھے پن کے چکر سے باہر نکلتا ہے۔ یعنی وہ ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھ کر اپنے مستقبل کی سمت خود طے کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ شعور اسے تاریخ ساز بنا دیتا ہے۔ اب اگر فرض کریں کوئی شخص تاریخ کا گہرا مطالعہ کر لیتا ہے اور ماضی کی غلطیوں کو دہرانے سے بچنے کا شعور پا لیتا ہے۔ لیکن جب وہ اگلی صبح اٹھتا ہے تو اسے پھر بھی ایک مخصوص معاشی نظام کے تحت کام پر جانا پڑتا ہے۔ وہ ایک مخصوص سماجی طبقے سے تعلق رکھتا ہے جس کے اپنے ہی ظالمانہ اصول اور تعصبات ہیں۔ تو کیا یہ ہمارا تیسرا قید خانہ ہے۔

جی ہاں بالکل یہی ہمارا تیسرا بیرون زندان ہے جسے معاشرے کا جبر کہا گیا ہے۔ یعنی سوشیالوازم۔ "انسان جس معاشرے میں پیدا ہوتا ہے وہ اس کے طبقاتی نظام، خاندانی روایات، عقائد اور معاشی ڈھانچے کا قیدی بن کر رہ جاتا ہے"۔

بربادی کا کوہ ہمالیہ!

رامنظر حیات

سچ پوچھیے تو کچھ بھی لکھنے کو دل نہیں چاہتا۔ اس لیے نہیں کہ تحریر کرنے کو کچھ نہیں ہے۔

سچ پوچھیے تو کچھ بھی لکھنے کو دل نہیں چاہتا۔ اس لیے نہیں کہ تحریر کرنے کو کچھ نہیں ہے۔ اصل بات ملک میں موجودہ قتل و غارت سیاسی بونوں کی مسند شاہی تک رسائی اور معاشی بدحالی ہے۔ روز لگتا ہے کہ دہشت گردی کا جن اس ظلم سے زیادہ کیا کر پائے گا جو اس واردات میں سرانجام دیا ہے؟ مگر روز اندازے غلط پڑتے جاتے ہیں۔ تھوڑے عرصے بعد ایسا نیا مہیب واقعہ درپے ہوتا ہے کہ گذشتہ خون کے دھبے ماند پڑ جاتے ہیں۔ خوشی کی خبر سنے طویل عرصہ ہو چکا ہے۔

رقم کرنے کو واقعات ہر سو موجود ہیں۔ مگر سوچیے تو کچھ بھی نہیں ہے۔ دو ہفتے قبل ایک سابقہ نیشنل سکیورٹی ایڈوائزر آفس تشریف لائے۔ طالب علم اور دوستوں نے مل کر تیس چالیس سنجیدہ لوگ اکٹھے کیے ہوئے تھے۔ سوال و جواب کے مرحلے میں متعدد سخت سوال بھی تھے۔ مگر میں جو پوچھنا چاہتا تھا، لگتا تھا کہ ان کا جواب دینا قابل عزت مہمان کے لیے مشکل ہو جائے گا۔ حقیقت تو یہ بھی ہے کہ اکثر معاملات کا جواب کسی کے پاس بھی نہیں ہے۔ تشنگی سی محسوس ہوئی۔

اس دورانیہ میں خاموش رہنا بہتر نظر آیا۔ ایسے لگتا ہے کہ اب معاملات سوال و جواب کی دہلیز سے بہت آگے نکل چکے ہیں اور ابتری کے سب سے نچلے مقام پر فائز ہیں۔ جہاں سے کسی حکمران کو کسی بھی طرح کی عوام کی تکلیف کی کوئی آواز سننے میں نہیں آتی۔ اشرافیہ کے لیے ہر طرف سکون ہی سکون ہے۔ مگر فرش کے ہر مقام پر مقتول انسانوں کے جسمانی اعضا لواحقین کی آہ و پکار ان کے بچوں کا دل سوز ماتم ہی ماتم ہے۔ دراصل خواص اور عام طبقے کے درمیان اتنا طویل اور گہرا فاصلہ آ چکا ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے لیے اجنبی ہیں۔ ان کی آبادیاں الگ ہیں۔

سپر مارکیٹیں لباس کھانے پینے کا اہتمام چال چلن رہن سہن اور سماجی رویے سب کچھ ہی متضاد ہیں۔ اس تفریق کو ختم کرنا ناممکن نظر آتا ہے۔ ویسے کوئی امید بھی نہیں ہے۔ موجودہ سیاسی نظام اور حکمرانوں پر نظر دوڑائیں تو صاحب دل بیٹھتا ہے۔ اتنے سطحی افراد ہم پر حکومت کر رہے ہیں کہ ملک تیاگ دینے کو من چاہتا ہے۔ مگر دوسرے ممالک میں عام پاکستانی کی قدر کم ہی دیکھنے کو ملتی ہے۔ لہٰذا جائیں تو جائیں کہاں۔ اور پھر اپنی مٹی سے کیوں دوری اختیار کریں۔

تقریباً پوری دنیا دیکھ چکا ہوں۔ بیس پچیس ممالک تو کہیں نہیں گئے۔ مگر ابن بطوطہ ہونے کا ڈھول کبھی نہیں بجایا۔ یقین فرمایئے! موجودہ دور ابتلا میں بہترین لکھاری بھی معصومانہ مسائل پر بے ضرر لفظ بنتے ہیں۔ جن سے کوئی خفا نہ ہو اور وہ بغیر آرام سے زندگی سے لطف اٹھاتے رہیں۔ اردگرد ہزاروں نہیں لاکھوں ایسے بے ضرر نکات ہیں۔ جن میں کسی ادارہ یا شخصیت کو ناراض کیے بغیر دفتر لکھے جا سکتے ہیں۔ مگر کیا کروں! فوراً اکتا جاتا ہوں اور نظر صرف اور صرف حقیقی مصائب پر جا ٹکتی ہے۔ بلوچستان کی بات کرنا لازم ہے۔ اس لیے کہ طویل عرصہ وہاں سرکاری سطح پر رہنے کا اتفاق ہوا ہے۔ اس صوبے کے لوگ بہترین آداب کے مالک ہیں۔ مہمان نوازی دلجوئی اور وعدہ وفا کرنے میں سب سے پیش پیش ہیں۔ پنجاب سے بہت زیادہ مختلف۔ کئی بار تو فرق دیکھ کر حیرانی ہوتی ہے۔

اب ذرا زیارت میں دہشت گردی کا معاملہ دیکھیے۔ اس کی جزئیات ناقابل بیان ہیں۔ ان گنت بار زیارت جا چکا ہوں۔ منگی ڈیم پروجیکٹ پر درجنوں پولیس اور شائد لیویز کے جوان تعینات تھے۔ شائد عام لوگوں کو علم نہ ہو کہ زیارت مکمل طور پر پشتون علاقہ ہے، اس کا بلوچ علاقہ سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ یہ ایک پرامن وادی ہے۔ جہاں Juniper درختوں کا دنیا میں سب سے بڑا جنگل موجود ہے۔ جو بذات خود ایک عجوبہ ہے۔ سہولیات کے لحاظ سے بھی علاقے میں کم مسائل ہیں۔ وہاں سنگلاخ اور برہنہ پہاڑ بھی موجود نہیں جہاں دشت گرد پناہ گاہیں بنا سکیں۔ سبزہ درخت باغات اور چشمے ہر طرف آویزہ ہیں۔

اس جگہ پر سو سے زیادہ مسلح دہشت گردوں کا اچانک حملہ معمول کا معاملہ نہیں ہے۔ اتنی تعداد میں مسلح دہشت گرد کیسے بغیر روک ٹوک کے دندناتے ہوئے ایک پولیس کیمپ پر حملہ آور ہوئے؟ اتنے بڑے حادثے کی پیشگی معلومات کیوں نہیں مل سکیں؟ اس کا تسلی یا غیر تسلی بخش جواب اب تک سامنے نہیں آیا۔ اہم ترین نکتہ یہ بھی ہے کہ ہمارے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں کے پاس اسلحہ اور گولہ بارود اتنا کم کیوں تھا؟ وہاں تو ہفتوں لڑنے کے لیے بہتات میں گولیاں ہونی چاہیں تھیں۔ کیوں نہیں تھیں؟ اس کی بابت بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کوئی وضاحتی بیان کم از کم میرے علم نہیں ہے۔

یہ تو آئی جی چیف سیکریٹری اور وزیر اعلیٰ کی نااہلی اور سنگین غفلت ہے کہ ڈیم کی حفاظت پر مامور جوانوں کے پاس صرف چند گھنٹے مقابلہ کرنے کے لیے اسلحہ تھا۔ پورے نظام اور علاقہ سے واقفیت کے بعد سوال کروں گا کہ کمک یا ریزرو یا باہر سے فوری امداد کیوں نہیں پہنچی؟ یہ قتل و غارت کوئی دو چار گھنٹوں پر محیط نہیں تھی، اس کا دورانیہ کافی زیادہ تھا۔ زیارت سے صرف ڈیڑھ سے دو گھنٹے پر ایف سی کے کیمپ موجود ہیں۔ کوئٹہ بھی تین گھنٹے کی مسافت پر ہے۔ اردگرد کے علاقوں میں بھی سکیورٹی اور اسلحہ موجود ہے۔ پھر اس دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے سپاہیوں کو کیوں بروقت کمک نہ پہنچ سکی؟ مبینہ طور پر وہ موبائل فونز کے ذریعے پیغامات دیتے رہے کہ ہمارا اسلحہ ختم ہو رہا ہے۔

ہماری مدد کو کوئی تو آئے۔ مگر ایسا کچھ نہیں ہوا۔ یہ پراسرار گتھی کم از کم طالب علم نہیں سلجھا پایا۔ ہو سکتا ہے کہ اس میں بھی کوئی راز پنہاں ہو۔ بہر حال یہ تمام معاملہ عقل سے بالاتر ہے۔ چالیس شہادتوں کے بعد جو ردعمل سامنے آیا ہے، اس میں بھی پختگی نہیں جھلکتی۔ وہی رٹے رٹائے فقرے کہ ہم دہشت گردوں پر زمین تنگ کر دینگے۔ ہم ہر مقام پر ان سے بدلہ لیں گے۔ اور پھر کوئٹہ کے مکمل تحفظ چند کلومیٹر میں جا کر اکابرین کی بہادرانہ تقریر کرنے کو کوئی بھی سوچنے والا انسان سنجیدہ نہیں لے گا۔ سارے سوالات سانپ کی طرح ذہن میں اٹھتے ہیں۔ پھر اپنے ہی بوجھ تلے دب کر خاموش ہو جاتے ہیں۔ ویسے اب میڈیا پرسنز میں اتنی صلاحیت بھی نہیں رہ گئی کہ قومی سلامتی کے نازک مسائل پر ایک غیر متعصب بحث ہو سکے۔ پہلے بھی گزارش کر چکا ہوں کہ ایک بھی ملکی چینل نہیں دیکھتا۔ بی بی سی الجزیرہ اور سی این این پر اکتفا کیے ہوئے تین چار سال ہو چکے ہیں۔ کون سا تبصرہ نگار کیا فرما رہے ہیں بالکل معلوم نہیں کرنا چاہتا۔ مگر انتظامیہ میں تین دہائیوں سے زیادہ کام کرنے کے بعد ذہن میں مندرجہ بالا سادہ سے سوالات کا ہجوم تو برپا ہوتا ہے۔ مگر کیا کروں کوئی سننے والا نہیں۔ اس لیے کہ اب کسی کے بس میں بھی نہیں۔ دکھ سے کہنا پڑتا ہے کہ دہشت گردوں کی بڑھتی ہوئی تعداد سے ایسے لگتا ہے کہ ہم knee jerk reaction میں جا چکے ہیں۔ کوئی طویل مدبرانہ حکمت عملی نظر نہیں آتی۔ دہشت گرد کھلے عام بلوچستان اور کے پی میں شہریوں پر زندگی تنگ کر رہے ہیں۔ انھیں اپنی مرضی سے قتل کر رہے ہیں۔ مگر بے بسی دیکھیے کہ دہشت گردی کا قلع قمع کرنے کے لیے کوئی سند باقی نہیں رہی ہے؟

گلوبل دہشت گردی انڈیکس 2026 کے مطابق پاکستان دہشت گردی کا شکار ممالک میں سرفہرست ہے۔ دہشت گردی سے ستر فیصد اموات پاکستان کانگو نائیجریا نائجر اور برکینا فاسو میں ہوتا ہے۔ انسان حیران رہ جاتا ہے جب اس کی درجہ بندی اور وجوہات پر نظر دوڑاتا ہے۔ ہمارے ملک کا مجموعی اسکور دنیا کے تمام ممالک جو دہشت گردی کا شکار ہیں ان سے زیادہ ہے۔ ہم 8.5 پر براجمان ہیں۔ اور ہمارے بعد برکینا فاسو۔ سوچیے جو 8.3 اشاریہ پر موجود ہے۔ کیا وجہ ہے کہ ہم کرپشن میں بھی سب سے آگے تعلیم اور صحت میں بدحال معاشی ترقی میں بھی کمزور اور پست رویوں میں بھی نمایاں آخر مہلک

قیامت خیز مہنگائی زدہ عوام مایوسیوں کی انتہاؤں پر!

تنویر قیصر شاہد

سب پاکستانی عوام اپنے جملہ حکمرانوں کی سوچ اور اقدامات پر حیران اور پریشان ہیں۔

سب پاکستانی عوام اپنے جملہ حکمرانوں کی سوچ اور اقدامات پر حیران اور پریشان ہیں۔ ایران پر امریکی بم گرتے ہیں اور ایران ردعمل میں خلیجی ریاستوں میں قائم امریکی عسکری اڈوں پر بمباری کرتا ہے تو ہمارے حکمرانوں کو پریشانی لاحق ہو جاتی ہے۔

ان کی دوڑ بھاگ قابل دید ہوتی ہے۔ ان کی کوشش ہوتی ہے کہ کسی طرح فریقین میں مہلک گولہ باری اور بمباری کا سلسلہ فوری تھم جائے۔ حیرانی اور حیرت کی بات مگر یہ ہے کہ غربت و عسرت اور تنگدستی کے مارے پاکستانی عوام پر آئے روز نت نئی مہنگائی کے مہلک بم گرتے ہیں، مگر ہمارے حکمرانوں اور فیصلہ سازوں کو نہ تو یہ بم نظر آتے ہیں اور نہ ہی قیامت خیز مہنگائی پیدا کرنے والے ان بموں کے کارن عوام کی چیخیں سنائی دیتی ہیں۔ کیا اِسے بے حسی کہا جائے یا بیچارگی اور بے بسی سے مرتے عوام سے لاتعلقی؟ پاکستانیوز

بظاہر چاہیے تو یہ تھا کہ ہم امتِ مسلمہ کا غم کھاتے ہوئے نئی ایران و امریکہ کشیدگی بارے کچھ رقم کرتے، کچھ حال دل بیان کرتے، مگر ہم تو اپنی قیامت ڈھاتی مہنگائی کا رونا رونے بیٹھ گئے ہیں۔ تاریخی اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کی موجودگی میں ایران و امریکہ نئی کشیدگی واقعی پریشان کن ہے۔ سچ مگر یہ بھی ہے کہ یہ عوام کی سوچ اور پہنچ سے دور، بہت دور، اونچی گیم ہے۔

عوام کا بھلا اِس کشیدگی سے کیا لینا دینا؟ اِس کشیدگی اور تصادم کا سب سے زیادہ نقصان اور بوجھ تو غریب اور مہنگائی کے مارے پاکستانی عوام کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔ ایران پر امریکہ نے پہلا بم مارا ہی تھا کہ حکومت نے ایک لٹر پٹرول میں اچھا خاصا اضافہ کر کے عوام پر اپنا ہلاکت خیز بم گرا دیا۔ پاکستانیوز

نئی مہنگائی للکارے مارتی ہوئی عوام پر نازل ہوئی۔ ہمارے حکمرانوں نے عوام کو لالی پاپ دیتے ہوئے کہا کہ یہ جنگ ختم ہو گی یا سیز فائر ہوا تو پٹرول اور مہنگائی کا گراف بھی نیچے گر جائے گا۔ یہ مگر لارا لپارا ہی ثابت ہوا۔ ایران و امریکہ جنگ ختم ہوئی تو ہمارے حکمرانوں نے پٹرول کی قیمت میں، پچھلے ہفتے، ایک روپے 75 پیسے کمی کر کے عوام کی مایوسیوں میں بے پناہ اضافہ بھی کیا اور ساری توقعات بھی مٹی میں ملا دیں۔

اور اب دو دن قبل، 11 جولائی، کو ہماری حکومت نے پٹرول کی قیمت میں 13 روپے سے زائد فی لٹر اضافہ کر کے عوام پر نیا بم مارا ہے۔ اِس کی دھمک اور تباہی دور و نزدیک، ہر جگہ سنائی اور دکھائی دے رہی ہے۔ پٹرول اب 313 روپے فی لٹر ہو چکا ہے (ذرا اِس ہندسے کی عظمت پر غور تو فرمایئے) (پٹرول اور ڈیزل کی نئی ہوشربا قیمتوں سے نئی مہنگائی قیامت خیز ہو گئی ہے وزیر تیل نے نئے سرے سے عوام کا تیل نکال ڈالا ہے۔ ہر طرف ہاہا کار سنائی دے رہی ہے۔

عوام حکومت کو کن ناموں اور القابات سے پکار رہے ہیں؟ سن تو سہی کہتی ہے تجھے خلقِ خدا غائبانہ کی

بقیہ 1

مسلم دنیا کی ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہے، لاکھوں خواتین اور بچیاں آج بھی ترقی کی راہ میں رکاوٹوں کا سامنا کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کا معاشی اور سیاسی بااختیار ہونا پائیدار ترقی کیلئے ناگزیر ہے، مسلم خواتین نے علم، قیادت، کاروبار اور عوامی خدمت میں نمایاں کردار ادا کیا۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ اسلام نے 1400 سال قبل خواتین کو عزت، حقوق اور قانونی شناخت عطا کی، ہر خاتون اور بچی کو تعلیم، ترقی اور قیادت کے برابر مواقع ملنے چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ قومی صنعتی پالیسی 2025 اور وزیراعظم ویمن ایمپاورمنٹ پیکج پر عمل جاری ہے، او آئی سی ایکشن پلان اور ویمن ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن اہم پلیٹ فارم ہیں، پاکستان او آئی سی کی چیئر میں شپ کو اعزاز نہیں بلکہ ذمہ داری سمجھتا ہے۔ انجم نذیر تارڑ نے کہا کہ کانفرنس کی کامیابی کا معیار خواتین کیلئے پیدا ہونیوالے عملی مواقع ہوں گے، پاکستان میں خواتین کیلئے تحفظ اور مساوی مواقع حکومتی ترجیح ہے۔ گزشتہ روز او آئی سی کی خواتین کانفرنس سے متعلق پریس کانفرنس کے دوران انجم نذیر تارڑ نے خواتین کے حقوق کے تحفظ کے ایجنڈے کو مزید آگے بڑھانے کے حکومتی عزم کا اظہار کیا تھا۔ دو روزہ کانفرنس میں او آئی سی کے 57 رکن ممالک سے تقریباً 190 مندوبین شرکت کر رہے ہیں، جن میں ممتاز خواتین، حکومتی نمائندے، او آئی سی کے مبصرین اور تنظیم کے عہدے دار شامل ہیں۔

بقیہ 2

کے دوران ہی۔ پاکستانی قونصلیٹ جنرل کے زیر اہتمام ہونے والی اس تقریب میں سابق وزیر دفاع خرم دستگیر اور امریکا میں پاکستان کے سفیر رضوان سعید شیخ، پاکستانی کمیونٹی کے افراد، تاجروں اور طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ قائم مقام قونصل جنرل عمر شیخ نے تقریب کی نظامت کی۔ پروفیسر احسن اقبال نے بے حد مالی پریشانی کے ادوار کے بعد وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں پاکستان کی معیشت کے مضبوط ٹرن اراؤنڈ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت نے کامیابی سے میکرو اکنامک فریم ورک کو مستحکم کیا، ترقیاتی اخراجات کو تاریخی سطح تک بڑھایا اور کرنسی کو مستحکم کیا۔ انہوں نے مئی 2025 میں بھارت کے ساتھ چار روزہ فوجی تنازعے کے دوران فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کی مسلح افواج کی شاندار کارکردگی کا ذکر اور پاکستان کی کامیاب سفارتی حکمت عملی پر بھی زور دیا جس نے امریکا اور ایران کے درمیان مفاہمت کی یادداشت میں اہم کردار ادا کیا جس کے نتیجے میں جنگ بندی پر اتفاق ہوا، ان کامیابیوں نے عالمی برادری میں پاکستان کے وقار کو بڑھایا، یہ ہماری قومی تاریخ کا قابل فخر باب رہیں گے۔ پروفیسر احسن اقبال نیکہا کہ پاکستان میں ترقی اور معاشی نمو کے مثبت رجحان پیدا ہو چکے ہیں لیکن ہمیں مطمئن نہیں ہونا چاہیے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ عسکری اور سفارتی میدانوں میں معرکہ جیتنے کے بعد ملک کو خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے پرعزم محنت کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ اس سلسلے میں انہوں نے کہا کہ اڑان پاکستان 2035 تک پاکستان کو ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت اور 2047 تک 3 ٹریلین ڈالر کی معیشت میں تبدیل کرنے کا پرجوش طویل مدتی منصوبہ ہے۔ پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ فائیو ایز فریم ورک (ایکسپورٹس، ای پاکستان، اینوائرنمنٹ ؟ کلائمیٹ چینج، انرجی اینڈ انفراسٹرکچر، ایکونی ؟ ایمپاورمنٹ)؟ کی انی اور زرعی جدید کاری پر توجہ کے ساتھ سالانہ برآمدات کو 100 بلین ڈالر تک بڑھانے، معیشت کو ڈیجیٹائز کرنے اور لیک پر مبنی انٹرپرینیورشپ کو بڑھانے، بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کے لیے آب و ہوا میں لچک پیدا کرنے، پائیدار، سستی اور قابل اعتماد بجلی کے نظام کی تکمیل اور جامع ترقی کو فروغ دینے اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے پر مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس چیز نے پاکستان کی سمت کو حقیقی معنوں میں تبدیل کیا وہ سیاسی عدم استحکام اور پالیسیوں میں عدم مطابقت ہے، جب حکومتیں بدل جاتی ہیں تو آنے والی حکومتیں سیاسی بنیاد پر سابقہ منصوبوں کو ترک کر دیتی ہیں، بڑی کوششوں سے موجودہ حکومت استحکام کے ایک پیمانے کو فروغ دینے میں کامیاب رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی لانگ مارچ اور ایجی ٹیشن کا وقت ختم ہو چکا، پاکستان کو اب معاشی میدان میں آگے بڑھنے کی ضرورت ہے، ہمیں غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے اور ملک کو خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے پالیسی کے تسلسل کو ترجیح دینی چاہیے۔ وفاقی وزیر نے اجتماع پر زور دیا کہ وہ اختلافات کو ختم کریں، اتحاد کو مضبوط کریں اور اس ملک میں اپنی آواز بلند کریں، ایسی سرگرمیوں سے گریز کریں جس سے پاکستان کا امیج خراب ہو۔ انہوں نے تاجروں پر زور دیا کہ وہ پاکستان میں سرمایہ کاری کریں۔ اس سے قبل خرم دستگیر نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان آگے بڑھ رہا ہے، ملک ترقی کی طرف گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکا اور پاکستان کے تعلقات میں ہونے والی پیش رفت میں جنوبی ایشیا میں امن کے تصادم سے سمیلے توقع نہیں کی جا سکتی تھی۔

بقیہ 3

پرچم کو سربلند رکھا اور ان سمیت تمام شہدا کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی۔ شہدا کی قربانیوں کی بدولت بلوچستان میں امن قائم ہوگا، جبکہ ان کے چھوٹے بھائی اور بھتیجے نوابزادہ جمال ریسانی بھی اپنے والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے قومی پرچم کو بلند رکھے ہوئے ہیں۔ آج دکن نے بلوچستان کے خلاف نئی سازشیں شروع کر رکھی ہیں۔ شفیق مینگل کے گھر پر دہشت گردوں نے بزدلانہ حملہ کیا، تاہم انہوں نے بہادری سے دہشت گردوں کا مقابلہ کیا۔ دہشت گرد کسی شخصیت کو جسمانی طور پر تو ہم سے جدا کر سکتے ہیں، لیکن اس کے نظریات اور سوچ کو کبھی ختم نہیں کر سکتے۔ سیکیورٹی فورسز ہمارے بچوں اور مستقبل کے تحفظ کے لیے روزانہ قربانیاں دے رہی ہیں۔ مانگی ڈیم، اوڈک اور زیارت میں شہید ہونے والے ہلاکہ سرخرو ہیں اور پوری قوم ان کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔ انہوں نے واشک میں پنجاب سے تعلق رکھنے والے افراد کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ عمل بلوچ روایات کے منافی ہے۔ حکومت اور عوام مل کر شرپسند عناصر کی تمام سازشوں کو ناکام بنائیں گے زیارت حملے کے بعد وہ سب سے پہلے متاثرہ علاقے پہنچے، جبکہ اوڈک کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے شہدا کے لواحقین سے مخاطب ہو کر کہا کہ "زیارت واقعے کے شہدا کا میں وارث ہوں، آپ شہدا کی تدفین کریں، حکومت ہر ممکن ذمہ داری ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا ہے کہ بشیر زیب اور اللہ نذر کو پیغام دیتے ہیں کہ اگر ان کی موت سے بلوچستان میں امن قائم ہو سکتا ہے تو وہ اپنی جان قربان کرنے کے لیے بھی تیار ہیں۔ انہوں نے کہا، "اگر میری موت سے بلوچستان میں امن آئے گا تو میں بلوچستان کے لیے اپنی جان دینے کو تیار ہوں، حتیٰ کہ اپنے بھائی سے بھی کہوں گا کہ مجھے گولی ماردیں بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ہر ممکن قربانی دینے سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ سانحہ زیارت کے بعد بعض حلقوں نے ان سے استعفے کا مطالبہ کیا، تاہم سوال یہ ہے کہ کیا میرے استعفے سے مسئلہ حل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر بلوچستان میں امن کے لیے ان کی جان بھی درکار ہوئی تو وہ اس کے لیے بھی تیار ہیں۔ دشمن کی یہ سازش ہے کہ حملے کر کے معصوم شہریوں کو قتل کیا جائے اور اس کا الزام ریاست پر عائد کیا جائے، تاہم پاکستان کا راستہ امن، ترقی اور استحکام کا راستہ ہے اور ہم اسے کبھی نہیں چھوڑیں گے بلوچستان اور پاکستان ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں، جبکہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے جس سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ کیا اس طریقے سے بلوچستان کو پاکستان سے الگ کیا جا سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ دہشت گرد بلوچستان کی ترقی کی راہ میں صرف رکاوٹیں کھڑی کر سکتے ہیں، لیکن حکومت کی اولین ترجیح تعلیم، صحت اور صوبے کی ترقی ہے۔ شرپسند عناصر بلوچستان کے نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ دہشت گردوں کے بھارتی سرپرستوں کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ "کتنے ہی سراج رئیسانی کو شہید کر لو، یہاں ہر گھر سے ایک سراج رئیسانی نکلے گا۔" انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے باوجود بلوچستان کی ترقی اور امن کا سفر جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 4

دوران وکلا نے دہشت گردی کے خلاف اور شہدا کے لواحقین کی حمایت میں نعرے لگائے۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ واقعات باعث تشویش ہیں اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ وکلا رہنماں نے مطالبہ کیا کہ دہشت گردی کے خاتمے، امن و امان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے فوری، مؤثر اور عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام کو محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وکلا برادری امن، انصاف اور قانون کی بالادستی کے لیے اپنی آواز بلند کرتی رہے گی۔

بقیہ 5

جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور اسپیکٹر جنرل پولیس بلوچستان نے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کو اسمبلی کی سیکیورٹی کے متعلق کیے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ موجودہ حالات کے پیش نظر بلوچستان اسمبلی کی سیکیورٹی کو مزید مؤثر بنانے، حفاظتی اقدامات کو مضبوط کرنے اور ہر وقت مکمل چوکسی برقرار رکھنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان اسمبلی ایک اہم آئینی ادارہ ہے، لہٰذا اس کی سیکیورٹی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اسمبلی کی حفاظت، نگرانی اور سیکیورٹی انتظامات کو ہر ممکن حد تک مؤثر اور فول پروف بنانے کے لیے متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں بہترین طریقے سے سر انجام دیں۔

بقیہ 6

کشمیری عوام کو ان کے حق سے محروم نہیں رکھ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوتوا حکومت کشمیری شناخت ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ شیری رحمٰن نے کہا کہ کشمیری نوجوان ہر قسم کے ظلم کا بہادری سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی قابض طاقت کشمیری عوام کے جذبہ آزادی کو شکست نہیں دے سکتی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی بہادر کشمیری عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری نے عالمی سطح پر کشمیر کا مقدمہ بھرپور انداز میں اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی کر کے خطے کے امن کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔ شیری رحمٰن نے کہا کہ پاکستان خطے میں امن کا خواہاں ہے، ایران۔ امریکا جنگ میں اس کے کردار کو دنیا بھر میں سراہا گیا، وہ وقت دور نہیں جب کشمیری عوام کو اپنا حق خودارادیت ملے گا۔ شیری رحمٰن نے کہا کہ مودی حکومت کو اپنے اقدامات پر ایک اور محاذ پر ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بقیہ 7

ہوئے کہا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنانا پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے، اسلام کی بنیادی تعلیمات اور اجتماعی ذمہ داری کا تقاضا بھی ہے۔ 9ویں او آئی سی وزارتی کانفرنس برائے خواتین سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے اسلامی دنیا پر زور دیا ہے کہ وہ خواتین کے معاشی بااختیار بنانے کے حوالے سے محض اعلانات تک محدود نہ رہے بلکہ عملی، قابل پیمائش اور دیرپا اقدامات کے ذریعے خواتین کو ترقی کے قومی دھارے میں مؤثر کردار ادا کرنے کے مواقع فراہم کرے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا نہ صرف پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے بلکہ یہ اسلام کی بنیادی تعلیمات اور اجتماعی ذمہ داری کا تقاضا بھی ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے او آئی سی کے رکن ممالک کے وزراء ، مندوبین، پارلیمنٹیرینز اور معزز مہمانوں کو پاکستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ اسلام نے چودہ صدیاں قبل خواتین کو تعلیم، وراثت، جائیداد، معاشی سرگرمیوں اور سماجی وقار کے حقوق عطا کر کے انہیں عزت، مساوات اور انصاف کا وہ مقام دیا جس کی دنیا میں مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ قرآن مجید اور اسوہ رسول اکرمؐ خواتین کے احترام، قیادت، علم اور سماجی کردار کے روشن نمونے پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار ترقی کے لیے خواتین کا معاشی استحکام صرف ایک کانفرنس کا موضوع نہیں بلکہ مسلم دنیا کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔ انہوں نے مسلم خواتین کی تعلیم، تجارت، سائنس، سفارت کاری، سیاست، سماجی خدمت اور قیادت کے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مسلم خواتین نے ہر دور میں تہذیبوں کی تعمیر اور معاشروں کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ نہ صرف پاکستان بلکہ پوری مسلم دنیا کی پہلی خاتون وزیر اعظم تھیں، جنہوں نے خواتین کے حقوق، جمہوریت اور مساوی مواقع کے فروغ کے لیے تاریخی جدوجہد کی۔ انہوں نے کہا کہ آج مسلم دنیا کی خواتین شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے وژن اور مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے قومی، علاقائی اور عالمی سطح پر نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ او آئی سی کے رکن ممالک کی تقریباً نصف آبادی خواتین پر مشتمل ہے، اس لیے خواتین کو معاشی، سماجی اور سیاسی مواقع سے محروم رکھ کر پائیدار ترقی کا خواب ہرگز شرمندہ تعبیر نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان خواتین کو تعلیم، ڈیجیٹل شمولیت، کاروباری مواقع، مالیاتی سہولیات اور باعزت روزگار کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں مزید تیز کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام اور وسیلہ تعلیم جیسے منصوبوں نے لاکھوں خواتین کو معاشی تحفظ فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ بچیوں کی تعلیم کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ اسی طرح اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی مالیاتی سہولیات، خواتین کی زیر قیادت کاروباری اداروں کی سرپرستی، ڈیجیٹل مہارتوں کے فروغ اور ای کامرس کے مواقع نے ہزاروں خواتین کو خود مختار کاروباری شخصیت کے طور پر ابھرنے میں مدد فراہم کی ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ خواتین کا معاشی استحکام اُس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک انہیں فیصلہ سازی کے عمل میں مؤثر نمائندگی اور محفوظ ماحول فراہم نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں خواتین آج پارلیمنٹ، عدلیہ، سفارت کاری، سول سروس، صحافت، تعلیم، کاروبار اور دیگر اہم شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے خلاف تشدد، امتیازی سلوک اور غیر محفوظ ماحول ان کی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ انہوں نے اس حوالے سے پاکستان میں کام کی جگہ پر ہراسگی کے خلاف قوانین، گھریلو تشدد اور خواتین کے خلاف مضر رسم و رواج کی روک تھام کے لیے قانون سازی، ویمن پروٹیکشن سینٹرز، ہیلپ لائنز اور صنفی حساس معاونتی نظام کے قیام کو اہم پیش رفت قرار دیا۔ انہوں نے پاکستان ویمن پارلیمنٹری لیڈرز پورٹل کے قیام کو بھی خواتین پارلیمنٹیرینز کے درمیان تعاون، تجربات کے تبادلے اور جامع سیاسی شمولیت کے فروغ کی جانب اہم سنگ میل قرار دیا۔ اپنے دور وزارت عظمیٰ کا ذکر کرتے ہوئے سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ ان کی حکومت نے خواتین کے حقوق کے تحفظ کے لیے تاریخی قانون سازی کی، جس میں تحفظ خواتین از ہراسگی ایکٹ 2010، ایسڈ کنٹرول اینڈ ایسڈ کرائم پریونشن ایکٹ 2010، انسداد خواتین مخالف رسومات ایکٹ 2011 اور ویمن ان ڈسٹریس اینڈ ڈیٹینشن فنڈ (ترمیمی) ایکٹ 2011 شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات نے پاکستان میں خواتین کے تحفظ، وقار اور مساوی حقوق کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کا آغاز ان کی حکومت کا ایک انقلابی اقدام تھا، جس کے ذریعے لاکھوں خواتین کو براہ راست مالی وسائل فراہم کر کے انہیں معاشی فیصلوں میں بااختیار بنایا گیا۔ انہوں نے یہ بھی یاد دلایا کہ ان کی حکومت نے 22 دسمبر کو ورکنگ ویمن ڈے قرار دیا اور ویمن پارلیمنٹری کاکس قائم کی تاکہ پارلیمانی سطح پر خواتین کے مسائل کو مستقل بنیادوں پر ترجیح دی جا سکے۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ خواتین کی حقیقی ترقی تعلیم اور صحت سے وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بچیوں کی تعلیم کے فروغ، وظائف، خصوصی تعلیمی پروگراموں، زچہ و بچہ کی صحت اور بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی سرمایہ کاری میں مسلسل اضافہ کر رہا ہے تاکہ خواتین معاشی اور سماجی زندگی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے تنازعات، قحطے، غربت، موسمیاتی تبدیلی، بے دخلی اور انسانی بحرانوں سے متاثرہ خواتین کی مشکلات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے او آئی سی ممالک پر زور دیا کہ وہ مشترکہ حکمت عملی، وسائل کے مؤثر استعمال، تجربات کے تبادلے اور باہمی تعاون کے ذریعے خواتین کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مربوط اقدامات کریں۔

بقیہ 8

تقریب کے مہمان خصوصی ونگ کمانڈر 112 ونگ تلتان رائفلز لیفٹیننٹ کرنل محمد قاسم تھے۔ تقریب میں اسسٹنٹ کمشنر تلتان عبداللہ کشانی، وائس چیئرمین پیر جان سنجرانی، مقامی عمائدین اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اس منصوبے کی تکمیل پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ افتتاح کے بعد ونگ کمانڈر نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا تفصیلی دورہ کیا، ڈاکٹرز سے ملاقات کی اور فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ ہسپتال میں پہلی مرتبہ تلتان اور پورے ضلع چاغی کے لیے مستند خاتون ماہر امراض نسواں) گائناکالوجسٹ (اپنی خدمات انجام دے رہی ہیں، جبکہ آرتھوپیڈک سرجن اور جنرل فزیشن بھی مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ انتظامیہ کے مطابق ہسپتال باقاعدہ طور پر فعال ہو چکا ہے اور متعدد مریضوں کا کامیاب معائنہ اور علاج بھی کیا جا چکا ہے۔ بعد ازاں لیفٹیننٹ کرنل محمد قاسم نے مقامی عمائدین سے ملاقات کی، جنہوں نے اس عوامی منصوبے کو علاقے کے لیے تاریخی پیش رفت قرار دیتے ہوئے اس پر اظہار تشکر کیا۔ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے ونگ کمانڈر نے کہا کہ یہ ہسپتال نہ صرف تلتان بلکہ پورے ضلع چاغی کے عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے والا اہم طبی مرکز ثابت ہوگا۔ تقریب کے اختتام پر مہمانوں کے اعزاز میں ٹی پارٹی کا بھی اہتمام کیا گیا۔

بقیہ 9

پلانٹ سے سبی اور دیگر علاقوں کو بجلی فراہم کر رہی تھی۔ نادر تباہ ہونے کے باعث سبی کے مختلف علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی ہے۔ واقعے کے بعد پولیس اور متعلقہ اداروں نے جائے وقوعہ کا معائنہ کر کے شواہد اکٹھے کر لیے ہیں، جبکہ نامعلوم ملزمان کی تلاش اور واقعے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 10

قربانیاں تاریخ کا وہ روشن باب ہیں جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ غاصبانہ قبضے کے خلاف بہنے والا کشمیری شہدا کا خون تحریک آزادی کو ہمیشہ زندہ رکھے گا۔ اپنے خصوصی پیغام میں وفاقی وزیر مواصلات نے کہا کہ پاکستان جموں و کشمیر پر غیر قانونی بھارتی قبضے کے خلاف اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑا ہے اور ان کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ بھارت ریاستی دہشت گردی اور جبر و استبداد کے باوجود کشمیریوں کے حق خودارادیت کو دبانے میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ بھارتی حکومت کی جانب سے مقبوضہ وادی کا آبادیاتی تناسب (ڈیموگرافی) تبدیل کرنے کی تمام سازشیں ناکام رہیں گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کشمیر اور پاکستان کا رشتہ لازوال ہے اور دونوں کے دل ایک ساتھ دھڑکتے ہیں، کشمیریوں کی جدوجہد آزادی جلد رنگ لائے گی۔

بقیہ 11

ملانے چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ افواج پاکستان پولیس سیکورٹی اہلکاران مشترکہ طور پر دہشتگردوں کی مزموم کاروائیوں کو جان کی بازی لگا کر ناکام بنانے میں سرگرم عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے لاکھوں افغانیوں کو چالیس برس اپنی سرزمین پر بسائے رکھا احسان مند ہونے کی بجائے نریندر مودی بولی بولنا شرمناک رویہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان طالبان حکومت نے اپنی سرزمین دہشتگردوں کی سہولت کاری کیلئے استعمال کی کھلی اجازت دی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد عناصر افغان سرحد پار کر کے بلوچستان میں حملے کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی رٹ قائم کرنا ریاستی اداروں کا فرض اور حکومتی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ معصوم شہریوں کو قتل اور سیکورٹی اداروں پر حملہ آور ہونے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیرونی فنڈنگ اور آشیرباد سے بلوچستان کے امن کو تباہ کرنے والے بلوچستان کے غیور عوام کے بھی دشمن ہیں۔

بقیہ 12

دی۔ اجلاس میں سیلابی صورتحال، شہری و دریائی سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور گلیشیائی جھیلوں کے سیلاب سے نمٹنے کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وفاقی وزیر نے تمام متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے اور ضلعی و یونین کونسل سطح پر رابطہ مزید مؤثر بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے مون سون کے دوران خیبر پختونخواہ میں محفوظ سیاحت کے فروغ اور سفری سہولیات کے لئے اقدامات پر زور دیا۔ اجلاس میں مون سون اور ممکنہ خطرات سے بچاؤ کیلئے عوامی آگاہی مہم پر زور دیا گیا۔

بقیہ 13

تحریک آزادی کے لیے لازوال قربانیاں دیں، جنہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ یوم شہدائے کشمیر پر جاری پیغام میں انجینئر امیر مقام نے کہا کہ تحریک آزادی کشمیر میں شہدا کا کردار ناقابل فراموش ہے، ان کی قربانیاں کشمیری قوم کے عزم و استقلال کی علامت ہیں، بھارتی فوج نے ڈوگرہ فوج اور آر ایس ایس کے ساتھ مل کر تین لاکھ کشمیریوں کو شہید کیا، یہ قربانیاں تاریخ کا حصہ ہیں۔ انجینئر امیر مقام نے کہا کہ شہدائے کشمیر کا لہو رائیگاں نہیں جائے گا، انشاء اللہ کشمیریوں کو آزادی نصیب ہوگی، پاکستان ہر حال میں اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے شانہ بشانہ کھڑا رہے گا اور ان کی سیاسی، سفارتی و اخلاقی حمایت جاری رکھے گا۔ وفاقی وزیر نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہدائے کشمیر کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور کشمیری عوام کو آزادی کی منزل نصیب کرے۔ انہوں نے کہا کہ 1931 کے 22 کشمیری شہدا کی عظیم قربانیاں تاریخ کا روشن باب ہیں، جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔

بقیہ 14

ہے۔ ذرائع کے مطابق تربت اور مکران سے کوئٹہ آنے والی المقبول بس کو مسلح افراد نے روکنے کی کوشش کی، تاہم بس نہ رکنے پر فائرنگ کر دی گئی، جس سے دو مسافر زخمی ہوئے اور بس کے ٹائر بھی برسٹ ہو گئے۔ ادھر النعیم بس بھی فائرنگ کی زد میں آ گئی، جس کے باعث بس کے شیشے ٹوٹ گئے، تاہم خوش قسمتی سے اس میں سوار تمام مسافر محفوظ رہے۔ بس کے مالک نعیم مینگل نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ پیش آنے والے واقعے کے بعد احتیاطی تدابیر کے طور پر گدر اور بسیمہ کے مقامات پر بسوں کو روک دیا گیا ہے۔ واقعے کے بعد قانون نافذ کرنے والے اداروں نے علاقے میں سرچ اور تفتیشی کارروائی شروع کر دی ہے جبکہ حملہ آوروں کی تلاش جاری ہے۔

بقیہ 15

دوران پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور پولیس خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مسلسل نشانہ بنا رہی ہیں۔ تازہ کارروائیوں میں مزید پانچ دہشت گرد مارے گئے، جس کے بعد صرف آپریشن "شعبان" میں ہلاک دہشت گردوں کی مجموعی تعداد 76 ہو گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق 5 جولائی سے جاری آپریشن "شعبان" اور دیگر انٹیلی جنس بنیادوں پر کیے جانے والے آپریشنز کے دوران اب تک مجموعی طور پر 114 دہشت گرد ہلاک کیے جا چکے ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف زمینی اور فضائی کارروائیاں پوری شدت سے جاری ہیں اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک آپریشن "شعبان" جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 16

ہوئے، حمزہ بابا ہولٹنگ سینٹر، لنڈی کوتل سے سب سے زیادہ ایک ہزار 834 افغان شہری افغانستان واپس بھیجے گئے۔ جمعہ خان کیمپ سے 838، اضا خیل کیمپ سے 448 افغان شہریوں کی وطن واپسی مکمل ہوئی، جبکہ کوہاٹ کیمپ سے 329، نوشہرہ کیمپ سے 171 افغان شہری اپنے ملک روانہ ہوئے۔ ذرائع کے مطابق ٹاکمان کیمپ سے 135، ہری پور کیمپ سے 18 افغان شہری افغانستان واپس بھیجے گئے، اس کے علاوہ صوابی سے 8 اور ضلع خیبر، جمرود سے 9 افغان شہریوں کی واپسی عمل میں آئی۔

بقیہ 17

کی خواہش کو طاقت کے زور پر کبھی دبایا نہیں جا سکتا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ 13 جولائی 1931ء کے شہداء کے لہو نے کشمیری عوام کی جمہوری، سیاسی اور انسانی حقوق کے لیے طویل اور باوقار جدوجہد کی بنیاد رکھی۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ شہدائے کشمیر کی قربانیوں میں دنیا کو ایک پیغام دیتی ہیں، دنیا کو یہ پیغام ہے کہ عزت، انصاف اور اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کی خواہش کو طاقت کے زور پر کبھی دبایا نہیں جا سکتا۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ پیپلز پارٹی بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن اسی وقت ممکن ہے جب مسئلہ جموں و کشمیر کا منصفانہ اور پُرامن حل ہو۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل صرف یہ ہو سکتا ہے کہ وہ کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ہو۔ انہوں نے کہا کہ قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کا مسئلہ کشمیر پر اصولی مؤقف مشعل راہ ہے، پیپلز پارٹی ہمیشہ مظلوم اور محکوم کشمیری عوام کی آواز بنی ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ شہدائے کشمیر کی عظیم قربانیاں رنگ بہت جلد امن، انصاف اور آزادی کی صورت میں رنگ لائیں گی۔

بقیہ 18

خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی کی زیر صدارت تلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، کم وولٹیج اور توانائی سے متعلق امور پر اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا نے غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، کم وولٹیج، منصوبوں میں تاخیر اور عوامی مشکلات پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے زیر التوا 1638 گیسر کو جلد نمٹانے کی ہدایت کی علاوہ ازیں انہوں ادائیگیوں کے باوجود کھمبوں، ٹرانسفارمرز اور دیگر سامان کی عدم فراہمی پر تشویش کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا کہ محکموں سے رقوم وصول کرنے کے بعد بھی بجلی کی فراہمی میں تاخیر عوامی وسائل ک